Digitized By eGangotri

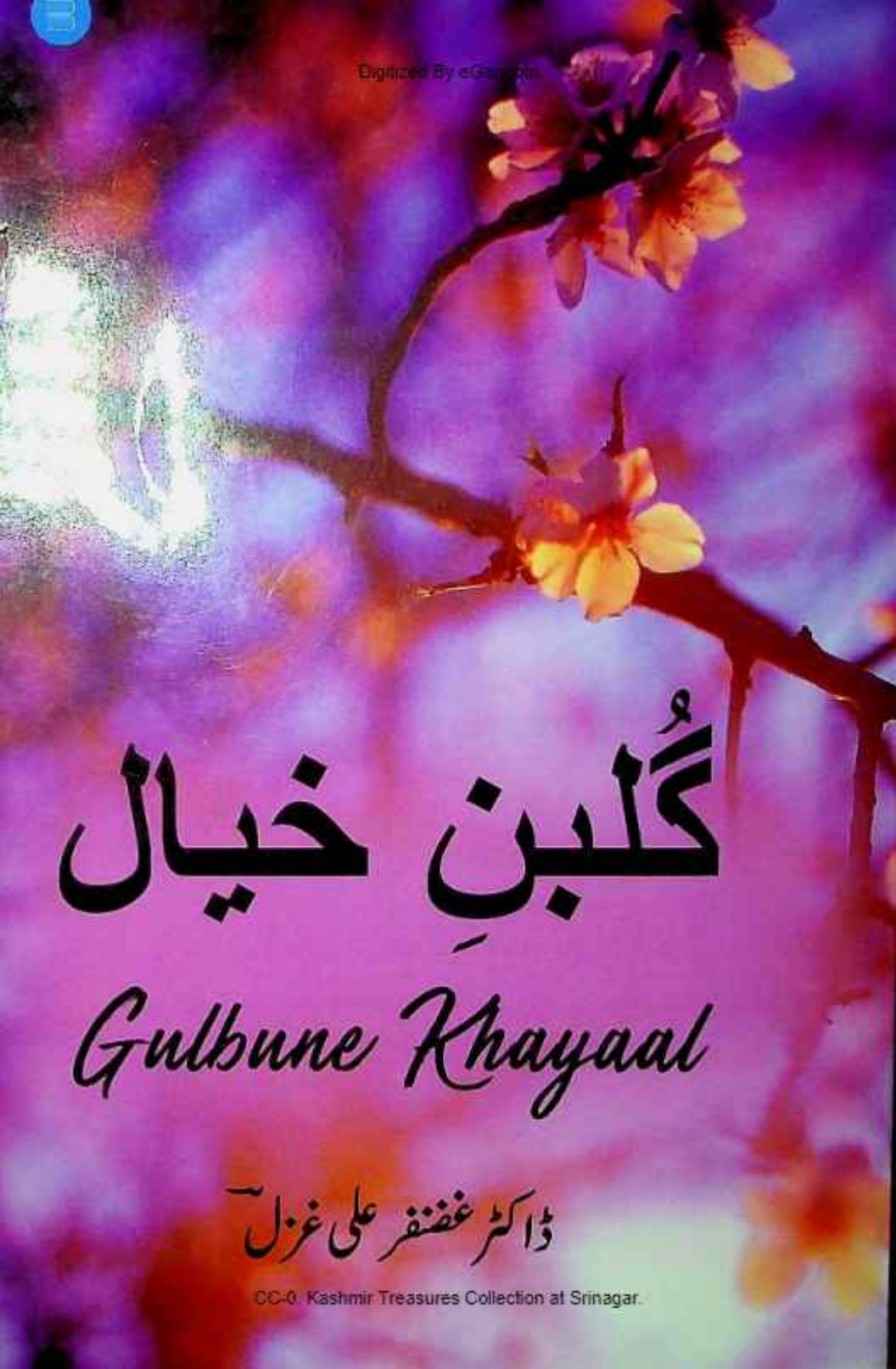

گُلبنِ خیال

Gulbune Khayaal

ڈاکٹر غضنفر علی غزلؔ

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

گُلبنِ خیال

Gulbune Khayaal

ڈاکٹر غضنفر علی غزل

BlueRose

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

© Dr Gazanfar Ali 2019

All rights reserved

All rights reserved by author. No part of this publication may be reproduced, stored in a retrieval system or transmitted in any form or by any means, electronic, mechanical, photocopying, recording or otherwise, without the prior permission of the author. Although every precaution has been taken to verify the accuracy of the information contained herein, the author and publisher assume no responsibility for any errors or omissions. No liability is assumed for damages that may result from the use of information contained within.

First Published in April 2019

ISBN: 978-93-5347-395-2

Price: INR 208/-

BLUE ROSE PUBLISHERS

www.bluerosepublishers.com

info@bluerosepublishers.com

+91 8882 898 898

Cover Design:

Vandana Kanyal

Typographic Design:

Tanya Raj Upadhyay

Distributed by: Blue Rose, Amazon, Flipkart, Shopclues

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

غزلؔ

گلبنِ خیال

شعری مجموعہ

زیست نے فرصت رفو ہی نہ دی
زخم کا منہ کھلا رہا برسوں

ڈاکٹر غضنفر علی غزلؔ

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

غزل

جملہ حقوق بحقِ مصنف محفوظ

نام: ڈاکٹر غضنفر علنام
قلمی نام : ڈاکٹر غضنفر علی غزل
پیشہ : معالج □ سابقہ سربراہ شعبہ میڈیسن
گورنمنٹ میڈیکل کالج سرینگر
کتاب : گلبنِ خیال
کیفیت : اردو شاعری
سالِ اشاعت :۲۰۱۸ء
قیمت Price :
کمپیوٹر کتابت : الحسین پرنٹرس واتھورہ 9596076141
اہتمام :رفعت ملک
ناشر :عبدالقیوم میموریل انسٹیچیوٹس ٹرسٹ
ترتیب :فردوس مجید مسعودی
پریس :الحسین پرنٹرس واتھورہ

کتاب ملنے کا پتہ:

☆ کتاب گھر مولانا آزاد روڈ سرینگر
☆ اقبی انسٹی چیوٹس چرارِ شریف
☆ الحسین پرنٹرس واتھورہ چاڈورہ

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

غزل

غضنفر غزل کی آزاد نظموں

کا

پُر اثر صوتیاتی نظام

خدا کے نام کرتا ہوں فکر کا آغاز وہی ہے اعلم و اعظم اسی سے راز و نیاز۔ خدائے فکر و فن نے "شاعری جزو پیغمبری است" کے مصداق بہت کم انسانوں کو تخیل فکر سے نوازا ہے یہی تخیل نثر و نظم کے ذریعے انسان کی پہچان بن جاتا ہے۔ نظم کو نثر پر فوقیت حاصل رہی ہے۔ اِس لئے حضرتِ آدم نے شہادت ہابیل پر مرثیہ کا انداز پیش کیا تھا۔ ہر باشعور انسان اپنی عظمت کا لوہا منوانا چاہتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ کبھی بھی شاعروں کی فہرست میں حکیم، ڈاکٹر اور وکیلوں کی تعداد کم نہیں رہی۔ آج بھی یہ سلسلہ جاری ہے۔ پیشے سے وہ ڈاکٹر اور وکیل جن کا ادبی پس منظر رہنے کی بنا پر فارسی

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

غزل

زبان وادب سے بھی رشتہ رہا ہے۔ وہ جب اپنے میدان میں اپنی صلاحیتوں کا اعتراف کراتے ہوئے تھک جاتے ہیں تو شعر و سخن کی پناہ میں سکون تلاش کرتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ عمر خیام جب اپنے دیگر فنوں میں تھک ہار کر آرام کرتا تھا تو رباعیات موزوں کرنے لگتا تھا۔ لیکن آج اس کی شہرت کی بنا ریاضی، نجوم، حکمت یا دیگر فنوں جن میں اسے مہارت حاصل تھی سے نہیں ہے بلکہ آج اس کی شہرت صرف اور صرف رباعیات کی بنا پر ہے۔

خطہ کشمیر جسے ایران صغیر یا جنت نظیر کہا جاتا ہے اِس کی بنا یہاں کی خوبصورتی کے علاوہ اشعار کے ذریعے اتاری گئی اس کی خوبصورت تصویر کا ہے۔ یہاں فارسی کے شعرا کی تعداد اگر سینکڑوں میں ہے تو اردو شعرا کی تعداد ہزاروں تک پہنچ چکی ہے یہاں ہر ذی شعور انسان ادبی ذوق کے ذریعے اپنے تخیل کی اڑان پر قوم کو کوئی نہ کوئی پیغام ضرور دیتا ہے، ڈاکٹر غضنفر علی ایسے ہی دانشوروں ذی شعور دردمند اور مشفق ڈاکٹر ہے وہ انسانوں کی بیماری دوا کے ذریعے دور کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ تو قومی اور روحانی بیماری کا علاج اپنے فکر و تخیل کے ذریعے کرنا چاہتے ہے۔ وہ پیشے سے ڈاکٹر ہیں اور قلبی طور پر شاعرانہ طبعیت کے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

غزل

مالک ہیں جو دورِ جدید کے مسائل اور قوم کو راہ دکھانے کے لئے شعر کہتے ہیں۔ جہاں تک شاعری میں بحر، وزن اور قافیہ ردیف کا تعلق ہے تو اس میدان میں انہیں استادی کا دعویٰ نہیں ہے۔ بلکہ اکثر ارشاد فرماتے ہیں۔

میں تو اپنے خیالات کا اظہار کرنا چاہتا ہوں،"

فاعلاتن فاعلو میرے بس کی بات نہیں، میں مواد کا قائیل ہوں اپنے افکار دوسروں تک پہنچانا ہی میری شاعری کا مقصد ہے"۔

ایک زمانہ تھا جب کلاسیکل شاعری از دل خیزد بر دل ریزد" کا کام کرتی تھی۔ وقت کے کروٹ اور شاعری میں نئے نئے تجربات ہونے لگے آزاد شاعری، نظم معریٰ اور نثری نظم کا چلن عام ہوا۔ ڈاکٹر غضنفر علی کی شاعری اس کسوٹی پر پرکھی جارہی ہے حیرت کی بات یہ ہے کہ اسے پرکھنے والا بحر و وزن، قافیہ و ردیف کی پابندی کا قائل ہے لیکن دور حاضر کی نزاکتوں کو دیکھتے ہوئے جہاں ریڈیو اور ٹی وی زبان کو خراب کرنے پر تلے ہوئے ہیں۔ اگر کوئی اردو کی محاوراتی زبان کا درست استعمال کرے تو غنیمت ہے۔ یہی وجہ ہے کہ غزل کی غزلوں اور نظموں میں کہیں وزن و بحر اور ردیف و قوافی کا

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

غزل

استادانہ استعمال نظر آتا ہے تو کہیں ترقی پسند تحریک اور اس کے بعد کے رجحانوں کے مدِ نظر حرفِ موضوع اور تخیل پرواز کے ذریعے اپنے اعلیٰ درجے کے خیالات کو موزوں کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ عام قاری کے اذہان پر جن کا اثر ہونا لازمی تھا۔ زمانہ ہمیشہ گردش میں رہتا ہے جس کے نتیجے میں صبح و شام نمودار ہوتے ہیں۔ اگر کشمیر کے حالات پر نظر کریں تو غزل کا یہ مطلع ایک مکمل کہانی سنا رہا ہے جس میں حالات کو بدلنے کا اعادہ کیا جا رہا ہے۔

کیوں نہ جینے کا اہتمام کریں
وقت کو پھر سے صبح و شام کریں

یہاں "پھر سے" کا لفظ قابل توجہ ہے جو تاریخی اعتبار سے ماضی کی طرح حال اور مستقبل کا متمنی ہے۔ اس غزل کے دو اشعار اور قوم و ملت کو آئینہ دکھانے کے لئے کافی ہے۔

ہے کہاں اب خلوص اور شفقت
رفعتِ دل تجھے سلام کریں

کون سنتا ہے کیوں سُنے کوئی
خود سے ہی اب تو ہم کلام کریں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

غزل

غزل کا یہ امتیاز ہے کہ اس میں استعاراتی انداز میں الفاظ اپنے معنی بدلتے رہتے ہیں یہ ہنر بہت مشکل سے ہاتھ آتا ہے۔

تو میری سانس کی روانی ہے
گویا یہ زیست کی کہانی ہے

یہاں لفظ "تو" تو ہزاروں معنی کا لباس عطا کیا جا سکتا ہے۔

غم کے بازار میں رہے انمول
وحشتِ دل تیری نشانی ہے

موصوف نے غزل میں نئے نئے تجربات کئے ہیں۔ ان سے پہلے بھی کچھ بزرگ شاعروں نے غزل کو نظمِ جدید کے پیرایہء میں موزوں کرنے کی ناکام کوشش کی تھی۔ حنا کار نے تو اسے لنگڑی غزل سے تعبیر کیا تھا۔ لیکن ہمارے شاعر کے غزلی تجربات جداگانہ ہیں۔ جس کے ذریعے الفاظ کو بے وزن لفظی پیرایہء کے ساتھ اس خوبصورتی کے ساتھ پرونا کہ اہل نظر کے علاوہ آج کے مشاعرہ سننے والے واہ واہ کہے بنا نہیں رہ سکتے بلکہ تالیوں کے جوش میں ان اشعار کی خوب پزیرائی ہو گی۔ ممکن ہے یہ تجربات کامیاب رہے اور غزل اپنی روایت سے ہٹ کر جدید یا آزاد نظم کی روایت کا حصہ بن جایئے مثلاً

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

غزل

غرورِ عشق کی بنیاد تم ہو
جمالِ خونِ دل ایجاد تم ہو
تم ہی دیتے ہو، لیتے ہو مری جاں
خلق کا شکوۂ بے داد تم ہو
غم ہائے محبت میں ہر راہ میں ڈیرا ہے
یاں وقت نہیں ہوتا ہر شام سویرا ہے
ہر نقش محبت کا صدیوں سے بنا مٹتا
ہوتا نہیں مکمل ہر رنگ بکھیرا ہے

یہاں لفظ "خلق" اور "مکمل" اسی نئیے تجربے کی اساس ہے جس پر آج کے اکثر مشاعرے باز شاعر تالیوں سے نوازے جا رہے ہیں۔

ان کی آزاد نظمیں خاص طور پر کسی آزاد نظم تحریر کرنے والے شاعر کو آئینہ دکھانے کے لئے کافی ہے۔ جن کے اچھوتے اور انوکھے عنوانات کی کشش قاری کو متاثر کرنے کے لئے کافی ہے۔ نظم کے مضامین و مواد بہتے ہوئے پانی جیسے ذہن کو ٹھہر کے سوچنے کے لئے مجبور کر کے عمل پیرا ہونے کی دعوت دے رہے ہیں۔ کچھ نظمیں بنا عنوان کی بھی ہیں جن کا عنوان رکھنے کی دعوت قاری کو دی جاتی ہے کہ ہر قاری اپنی ذہنی

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

غزل

افتاد کے مطابق اس کا عنوان رکھ کر جداگانہ طور پر ان نظموں سے لطف اندوز ہو۔ ان کے آزاد نظم کے عنوانات کچھ اس طرح ہیں۔ " صرف تم"، عکس یاد" تم نے" میرا سفر، میری جان چند لمحے وغیرہ یہاں مثال کے طور پر نظم " تم نے "کا صوتیاتی نظام اور مضامین کی ندرت کے ساتھ ساتھ ذہن و فکر پر لگنے والی کاری ضربوں کا کامیاب شاعرانہ احساس کا نمونہ پیش کیا جا رہا ہے۔ (یہ اشتقام قاری کے صبر کے (امتحاں کے لئے ایک نشتر ہے اور جواب

تم نے کیا نہیں دیا مجھے"

سکون کی بے پناہ فضا

دل و دماغ اور روح

"کا سکون بے انتہا

.....اور آخری حصے میں

میں جو ازل سے"

گم شدہ

رفعتِ سفر کی منزلوں

کی طرف

کھلے فضا میں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

غزل

لہراتی کائیناتوں میں
میرے کو مجھ سے

".....ملایا

اس نظم میں شاعر نے کائنات کے درد کو سمونے کی کوشش کی ہے۔ آج چند ظالم اور جابر طاقتوں کے ذریعے میا نمار پاکستان، افغانستان، یمن، شام، عراق اور ایسے ہی بہت سے ممالک میں یہاں تک کہ ہمارے کشمیر میں ظالموں نے کیا نہیں کیا۔ یہ سارے واقعات اور ان کے نتائج اس نظم کے استعاراتی نظام کا حصہ ہیں۔

عرض کہ کہا جا سکتا ہے کہ غضنفر غزل نے جہاں غزل میں نئے تجربات کرنے کی کوشش کی ہے وہیں آزاد نظم کے ذریعے دور حاضر کے آزاد نظم نگاروں سے اپنے مضامین اور صوتیاتی نظام کا لوہا منوایا ہے۔ یہ مجموعہ آزاد نظم اور نثری نظم کی روایت میں ایک سنگ میل کا درجہ رکھتے ہوئے مشاعروں میں پڑھی جانے والی اکثر غزلوں اور مشاعرے کی بھیڑ کو آئینہ دکھانے کے لئے کافی ہے۔

عراق رضا زیدی
سابقہ صدر شعبہ جامع ملیہ اسلامیہ نئی دہلی

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

غزل

ڈاکٹر غضنفر علی... بحثیت شاعر

جس دور سے ہم گذر رہے ہیں، وہی اعتباریت اور عشق پر بات کرنا بہت ضروری ہو گیا ہے، کیونکہ ایسے حالات ہیں کہ لوگوں کے ہاتھ میں لگام رہ گئی ہے اور گھوڑا اندارد ہو گیا ہے، پھر بھی لگام کھینچے چلے جا رہے ہیں۔

اسلئے جسے لوگ گلوبل کہتے ہیں، میں اُسے جدید کہتا ہوں۔ کیونکہ جدیدیت ایک مربوط شعور کا نام ہے۔ جدیدیت ایک احساس کا فکری علاقہ ہے جسمیں responsible شاعری کے تمام اسرار و رموز محفوظ رہ سکتے ہیں۔

ادب زمانے کی فوٹو گرافی نہیں ہے، پینٹنگ ہے جسمیں تخلیق کار کی صلاحیت، فکر، فن، مدعا وغیرہ شامل ہوتے ہیں۔ اِس اعتبار سے ادیب زمانے کو اپنے زمانے کی وسعت کا حصہ بنا دیتا ہے اور ادبی تخلیق کا تاثر بھی پڑھنے والے یا سننے والے کی فکری وُسعت کا تابع ہو جاتا ہے۔

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

غزل

ڈاکٹر غضنفر علی کی شاعری بھی اپنے زمانے کی دِلکش پینٹنگ ہے۔ اِس میں اُن کے اپنے اندر کے رنگ باہر کے رنگوں سے مل کر خوبصورت تخلیقوں کی صورت میں وجود پانے میں کامیاب ہو گئے ہیں۔ میں اِس شاعر کو رنگوں کا شاعر کہہ سکتا ہوں۔

جب ہم کسی شاعر کی کتاب کی رسم رونمائی انجام دے رہے ہیں، وہ وقت کلام کی تنقید اور تجزیئے کے لئے موزون وقت نہیں ہوتا۔ یہ وقت صرف اِس کتاب میں موجود کلام کا سرسری تعارف مانگتا ہے تاکہ بعد میں کتاب پڑھنے والوں کے ذہن میں پہلے سے ہی بیان کئے گئے تاثُرات نہ رہے۔ تبھی شاعری کا لطف لیا جا سکتا ہے۔

آج مجھے مرحوم قیوم صاحب بڑی شدّت سے یاد آرہے ہیں۔ میں اکثر اُنکی رہائیش گاہ پر گھنٹوں بیٹھ کر ان کے ساتھ علم وادب کے مختلف معاملات پر باتیں کرتے ہوئے گذارا کرتا تھا۔ وہ بے حد حلیم سیاست دان ایک بے حد حاس ادب شناس شخص تھے۔ ڈاکٹر غضنفر سے میری ملاقات آج پہلی بار ہو رہی ہے۔ لیکن میں شاید اُن کے علمی اور ادبی کو جانتا ہوں۔ اِس لئے اِنکی نظموں سے اِنکی غزلوں Source

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

غزل

سے میری ملاقات پرانی ملاقات سی لگی۔ نالیہ شاستر کے خالق آچاریہ بھرت نے لکھا ہے کہ سچا فنکار مکتبوں سے تیار نہیں کیا جا سکتا۔ ڈاکٹر غضنفر علی بھی مکتبی شاعر نہیں ہے۔ وہ شاعری کو مشینی یا میکانکی عمل نہیں مانتے۔ وہ ایک سچے شاعر کی طرح بے ساختگی کے قائل ہیں تبھی اُن کی ڈالیوں پر اُگے ہوئے پتوں کے سائیز الگ الگ ہیں لیکن بہت خوبصورت لگ رہے ہیں۔

ادب یا لفظ کوئی بے جان شے نہیں، وہ ایک دھڑکتا ہوا حیوان ہے۔ جیسے بندھن میں ہر جاندار کی جان چھٹپٹاتی ہے، ویسے ہی لفظ بھی قید میں تڑپتے ہیں۔ اُن کی تڑپ اور اُن کی بغاوت سب کے سامنے واضح ہو جاتی ہے۔ اِسی لئے تخلیق کی آزادی انسان کی آزادی سے تعبیر ہے۔

ہماری موجودہ اُردو شاعری دوہرا اور میکانیکل قید و بندِش کی شکار ہوئی ہے۔ یہ دِل سے دور ہو کر ذہن کے قید خانے تک سُنی جانے والی شاعری ہو کر رہ گئی ہے۔ اگرچہ ہیئتی اعتبار سے ڈاکٹر غضنفر کی شاعری کئی بدلاؤ مانگتی ہے، البتہ اِس بے ساختہ شاعرانہ اظہار کا تعلق دل سے ہے۔ یہ شاعری غضنفر کے دِل اور قاری کے دِل کے درمیان ایک پُل

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

غزل

ہے اور اسلئے میں اِس شاعری کو دِل کی رشتہ داری والی شاعری مانتا ہوں۔

غضنفر کثیر الموضوع شاعر ہیں لیکن ہاں اِنکی شاعری میں موضوع نمایاں نہیں ہے۔ وہ لفظوں میں اِس طرح گل مل گیا ہے جس طرح چائے میں چینی۔ میں کسی بھی شاعری کے لئے خیالات کی بلندی سے زیادہ رس کی موجودگی کو اہمیت دیتا ہوں۔ صرف معنٰی سے آمیز لفظیات کو ہی میں شاعری نہیں مانتا۔ غضنفر علی کی شاعری میں رس کے دھارے پھوٹتے ہیں تبھی عروضی چھوٹ دینے کا من کرتا ہے۔ اِس شاعری میں مجازی معنٰی کی ہر کلی، لغوی معنٰی کی ڈنٹھل پر کھِلتی ہے یا ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ مجازی معنٰی کی خوشبو لغوی معنٰی کی کھِلی ہوئی کلی کی نافہ سے منتشر ہوتی ہے۔ لیکن ہمیں یہ محسوس نہیں ہوتا کہ پہلے کلی کھِلی اور بعد میں خوشبو پھیلی۔

میں غضنفر علی کی علامت نگاری سے بھی بے حد متاثر ہوا ہوں۔ اِن کی علامتیں بھی موضوع کی ہی طرح لفظی تاثر میں تحلیل ہو گئی ہیں اور میرا ذاتی عقیدہ ہے کہ علامت تک شعر میں نمایاں اور الگ ہو کر دِکھے تو شعر میں اُنکی عمل جیا

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

غزل

تاثر پیدا کرتا ہے۔ میں اس طرح کے شعری اظہاروں
کے لئے غضنفر علی کو مبارک باد دیتا ہوں اور اُمید کرتا ہوں
کہ یہ تخلیقی سفر جاری رہے گا۔ آپ کی نذر اپنا ایک شعر
بہت ٹپکائے ہیں قطرے لہو کے شعر کہنے میں
بڑی مشکل سے میری حسرتِ تعمیر نکلی ہے

...☆...

ڈاکٹر ستیش وِمل
ریڈیو کشمیر سرینگر

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

غزل

غضنفر غزل...تاثرات

ڈاکٹر غضنفر علی کو خاص لوگ ایک معالج کی حیثیت سے جانتے ہیں اور عام لوگ انکی شاعری کو انکی شناخت سمجھتے ہیں۔ حقیقت میں یہ دونوں باتیں اپنی جگہ درست ہیں۔ ڈاکٹر غضنفر علی انسانی بدن پر جب اپنی انگلیاں رکھتے ہیں اور یہ لمس اُن کے دماغ میں اتر کے اس میں موجود تاروں کو اس طرح سے مضراب دیتے ہیں کہ انکے دماغ اور مریض کے بدن میں ایک ایسا رشتہ قائم ہو جاتا ہے کہ اس جسم کے اندر چھپے ہوئے کوائف اسکے ذہن کے تاروں کو مخصوص احساس سے بھر دیتے ہیں۔ انکا ذہن ایسے نسخوں کی شکل میں اپنا اعتراف کراتا ہے کہ مریض ان نسخوں پر عمل کرنے سے پہلے ہی روبہ صحت ہونے پر آمادہ ہو جاتا ہے۔ اور جب عام لوگوں کی روح کے تاروں کو غضنفر صاحب اپنے ادا کردہ کلمات سے چھیڑتے ہیں یا انکے ذوقِ سماعت کو اپنی آواز سے چھوتے ہیں تو ڈاکٹر صاحب اپنے جذبات کو ظاہر کرنا چاہتا ہے۔ وہ اپنے دل کی دھڑکن کو لفظوں کا جامہ پہنا کے رقصاں کرنا چاہتے ہیں۔ اس میں شک نہیں کہ اس رقص کے یہ رنگ

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

غزل

دماغ کے رنگوں سے مختلف محسوس ہوتے ہیں۔ دل کی یہ کیفیت اپنے اندر ایک ایسا سکون رکھتی ہے جسکو عقل کے ترازو پہ تولے تو کچھ بھی حاصل نہ ہوگا۔ اصل میں معاملات عقل دل کے مقابلے میں ایک منزل پر اپنی حیثیت کھو دیتے ہیں۔ کسی نے صحیح کہا ہے کہ عقل کی حثیت وزیر کی ہے مگر آج تک اس بات سے کوئی انکار نہ کر سکا کہ دل کو بادشاہ کا درجہ حاصل ہے۔ بادشاہ کے لئے ضروری نہیں ہے کہ عقل کی ماتحتی کرے۔ یہ خیال غالب " ہر چند کہ کہے ہے نہیں ہے۔

ڈاکٹر صاحب کی شاعری دل کو چھوتی ہے دل میں اترتی ہے۔ اسکا سبب یہ ہے کہ ڈاکٹر صاحب دماغ سے نہیں بلکہ دل سے شعر لکھتے ہیں۔ وہ ترکھان یا گلکار نہیں۔ یہاں، تک کہ شعر کہتے وقت وہ اپنے اندر بسے ہوئے ڈاکٹر کو بھی سامنے نہیں آنے دیتے ۔ اللہ کرے انکے یہ جذبات یہ شعر جو جذبات کے پیکر ہیں زیادہ سے زیادہ لوگوں تک پہنچے۔ آمین

ڈاکٹر محمد زماں آزردہ
حسن آباد رعناواری

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

غزل

غزل کی شاعری... چند تاثرات

کہنے میں آیا ہے کہ شاعری ہمارے بنیادی دفاعات میں سے ہے۔ سوال پیدا ہوتا ہے کہ شاعری کے وسیلے سے ہم کس چیز کا اور کس کا دفاع چاہتے ہیں؟ یہ وہ سوال ہے جس کے جواب میں انسانی علوم کی ساری سرگرمیاں مصروف عمل ہیں اور حیران ہیں۔ شاعر اس عالم شہود کو جس کی کشود کیلئے یہ ساری سرگرمیاں قائم ہیں عالمِ حیرت کی صورت اور حیثیت میں قبول کرتا ہے۔ اس حیرت کدہ عالم میں شاعر کا متحیر تجسس ہی ہمارا دفاع ہے۔ حضورؐ پر نور کی ایک ذاتی اور انفرادی دعا تھی اَللّٰھُمَّ زِدنِی فِیکَ تَحَیُّرًا اے خدا اپنے بارے میں مجھے زیادہ حیرانی عطا فرمادے۔ بحر تفکر کے اِس عظیم، بے مثل و بے ہمتا غواص کی دعا اس حیرت کدہ عالم کی مصدِق ہے۔ تو گویا ایک طرف بقول غالبؔ:

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

غزل

کوئی آگاہ نہیں باطنِ یکدیگر سے
ہے ہر ایک فرد جہاں میں ورقِ ناخواندہ

ہر ایک آدمی بجائے خود ایک عالم حیرت ہے، ورق ناخواندہ ہے تو دوسری طرف سب کی ایک ہی کہانی ہے۔ میرا من کے "چار درویش کی سیر" میں اِس ایک ہی کہانی کے احساس نے کسی جدید شاعر سے یہ شعر کہلوایا۔

نہ گڈمڈ تم کرو سب کو ملا کر
کہ ہر درویش کی اپنی صدا ہے

ایک طرف ہر آدمی ایک محشر خیال، ہر فرد ورق ناخواندہ ہر درویش کی اپنی صدا تو دوسری "unread Page" طرف سب کی ایک ہی کہانی ہے۔

غزل نے اپنی نظم "سارا مشترک" میں اِس حقیقت کو اِس طرح پیش کیا ہے:

مشترک زیست میں
مشترک رستوں میں
اُلجھے شطرنج پر
سارا مشترک
تیرے لئے، میرے لئے، چلتے رہو،

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

غزل

سہتے رہو، جیتے رہو۔

تو گویا ہم سب کو تیرے لئے، میرے لئے، چلتے رہنے، سہتے رہنے اور جیتے رہنے کا ایک مشترک نسب نما تو ملتا ہے لیکن اِس "دردِ مشترک" کے باوصف آدمی ہنوز اپنی پہچان اور شناخت میں سرگرداں اور حیران ہے۔ غزل کی بات نہیں بڑے دیدہ ور شعرا بھی اِس "حیرت کدہ عالم" میں مجسمِ حیرت ہیں۔

اسد جمعیت دِل در کنار بے خودی کو شتر
دو عالم آگہی، سامانِ یک خوابِ پریشان ہے

غالبؔ کے یہاں "دو عالم آگہی" ایک خوابِ پریشان کے سامان کے سوا کچھ نہیں۔ اور اقبال ایک واضح مدعا اور مقصد یعنی ایک نصب العینی شاعر ہونے کے باوصف "مدعا کیا ہے:" کے باب میں حیران ہے

غبارِ راہ کو بخشا گیا ہے ذوقِ جمال
خرد بتا نہیں سکتی کہ "مدعا کیا ہے"۔

آخر انسان کو بخشا ہوا یہ ذوقِ جمال آپنی تمام تر رنگینوں اور رعنائیوں نیرنگیوں اور بوقلمونیوں، قوتوں اور درازدستیوں اور اپنے تمام صنم خانوں کے ہمراہ اِس صحرائے حیات

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

غزل

میں بھٹکتا ہی پھرتا ہے۔ یہاں پر سلیمان اریب کی ایک چھوٹی سی نظم "تسکین انا" کا اعادہ شاید بے محل نہ ہوگا۔

جب کوئی قرض صداقت کا چکانے کیلئے
زہر کا دردِ ستہ جام بھی پی لیتا ہے
اپنا سر ہنس کے کٹا دیتا ہے
زندگی جبر سہی، جبر مسلسل ہی سہی
سہتا ہے
اور اس جبر کو سو رنگ عطا کرتا ہے
حرف کا، صوت کا، صورت کا، فسوں کاری کا
میں اسے دیکھ کے چپکے سے کھسک جاتا ہوں
یہ تو میں خود ہوں وہ احمق جس کی
اپنی رسوائی میں "تسکینِ انا" ہوتی ہے۔

ذوق جمال کے اظہار کی یہ ساری صورتیں یعنی شاعری، موسیقی، مصوری اور فسوں کاری انسان کو صرف "شکست آشنا" کر دیتی ہے۔ فراق کا ایک شعر ہے:

حُسن وہ جو ایک کر دے معنیٰ فتح و شکست
رہ گئی سو بار جھک جھک کر نگاہِ کامیاب

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

غزل

شکست آشنائی کا یہ احساس غزل کی نظم "میں کوئی نہیں" میں اپنے واضح اظہار کے ساتھ ملتا ہے۔ اپنے وجود کی "لامعنویت" کا احساس اِس نظم میں اِس طرح ہوتا ہے:

میرے پاس دِل دماغ نہیں
خودی نہیں، اندر کی ذات نہیں
مجھ میں طاقت نہیں، محبت نہیں
نفرت نہیں، حسرت نہیں، حیرت نہیں
کوئی غرض نہیں، کوئی ارمان نہیں
سزا نہیں، سجدہ نہیں
فریب نہیں، خدا نہیں

غرض اِس حیرت کدہ عالم میں ایک بسیط اور "اتھاہ گمشدگی" ہے۔ زندگی چونکہ ایک متحرک اور رواں دواں حقیقت ہے، ہر دم نئے چولے بدلتی ہے۔ اِس انقباضی حالت کے بعد شاعر میں اچانک اپنی ہستی کا شعور جاگ اٹھتا ہے۔ اُسے احساس ہوتا ہے کہ یہ سارا کارخانہ قدرت اسی کی وجہ سے متحرک اور رواں دواں ہے۔ یہ نمودِ حسن اُسی کی دید کا منتظر ہے، اُسی کی شہادت کا طالب ہے کہ اِس کی

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

غزل

شہادت کے بغیر اپنی تکمیل نہیں کر سکتا۔ اتنا ہی نہیں بلکہ شاعر کو لگتا ہے کہ خود خدا آدمی کے بغیر نامکمل ہے۔ بقول غزل:

خدائی تو میرے آغوش میں ہے
میرے ہونے سے اِک آباد تم ہو

کہاں اپنی "لامعنویت" کا احساس کہ میں کچھ بھی نہیں اور کہاں یہ احساس کہ ساری خدائی تو میرے آغوش میں ہے۔ دراصل "قبض وبسط" کی یہ حالت اپنے معیار اور اپنی سطح پر ہم سب میں مشترک ہے۔ قبض وبسط کی یہ حالت اقبال کے اِس شعر میں دیکھے

مئی شود پردہ چشمم، پر کاہے گاہے
دیدہ ام ہر دو جہاں را بہ نگاہے گاہے

کہاں یہ دعویٰ کہ "خدائی تو میرے آغوش میں ہے" اور کہاں غزل کی یہ تمنا یہ آشا۔

دستِ قدرت کرے میری تکمیل
اشک کے آبشار میرے ہیں

غزل ہی نہیں بلکہ اقبال بھی اِس دنیا کو اپنے ہی پندار کا صنم خانہ اور اپنی ہی گردش پرکار کا حلقہ تصور کرتے ہیں:

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

غزل

ایں جہاں چیست صنم خانہ پندارِ من است
حلقہ ہست کہ از گردشِ پرکارِ من است

اور پھر اس جہاں کے خدا کے سامنے غالب کے الفاظ
: میں اپنے پندار کا صنم کدہ اس طرح ویران کئے ہوئے ہے

ہمہ افکار من از تست چہ در دل چہ بہ لب
گہر از بحر برآری یا نہ آری از تست
من ہماں مشتِ غبارم کہ بہ جائے نہ رسم
لالہ از تست و نمِ ابر بہاری از تست

(اقبال)

آخر میں ڈاکٹر کی ایک غزل کے چند اشعار پیش نظر
:

غم کے سارے دیار میرے ہیں
خواہشوں کے انبار میرے ہیں
میرا ابہام، میرا سوزِ دروں
حادثے کتنے یار میرے ہیں
دستِ قدرت کرے میری تکمیل
اشک کے آبشار میرے ہیں
غفلتِ نگہ شوق اتنی غزل

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

غزل

محبتوں کے مزار میرے ہیں

شاعر دونوں کا خریدار ہے اِس فرق کے ساتھ کہ غم کے سارے دیار خواہشوں کی انبار کیوجہ سے ہیں یا پھر دونوں کو اپنا مقدر مان کر۔ غالب کا ایک شعر ہے۔

اسد شکوہ کفر و دعا ناسپاسی

ہجوم تمنا سے ناچار ہیں ہم

شاعر کا ابہام اور سوزدروں غور طلب ہے۔ سوزدروں ایک مانوس کیفیت اور واضع حقیقت ہے اور ابہام کا مطلب ہی "دھندلکا" ہے یہ دھندلکا اور مانوس کیفیت شاعر کا ہی نہیں ہم سب کا مقدر ہے۔ یعنی ہم سب اِس حیرت کدہ عالم میں "مانوس اجنبی" ہیں۔ یوں بھی لگتا ہے کہ انسانی فکر اِس Ambivalence of feeling سے آگے جا بھی نہیں سکتی گو اقبال کا دعویٰ یہ بھی ہے "میری نگاہ توڑ دے آئینہ مہر و ماہ۔

آخری دو اشعار میں مجھے میر کی گھلاوٹ اور گداختگی نظر آتی ہے کہ اشک کے آبشار اور محبتوں کے مزار میرؔ کے ساتھ ہی مخصوص ہیں گو خود ڈاکٹر کا اندازِ سخن میرؔ سے زیادہ

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

غزل

فیض کے قریب ہے اور تفاوت زمانی کی بنا پر ایسا ہونا ہی ہے۔

محمد مظفر حاجی
چرار شریف کشمیر

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

غزل

ڈاکٹر غضنفر علی غزل

دورِ جدید کا شاعر

ڈاکٹر غضنفر علی غزل شاعروں کے پرستار اور شاعری کے دلدادہ ہے وہ ایک زبردست معالج ہونے کے باوجود دِل کو جذبات کا منبّہ سمجھتے ہیں۔

چھوڑ دیں شکوے اپنے رنج و ملال
ہونا ہیکس جگہ کہاں سے الگ

یہ ایک واضع حقیقت ہے کہ غزل کی روایت مختلف تجربوں سے گذرتی رہی لیکن اسکی بنیادی حثیت تبدیل نہیں ہوئی غزل کی تاریخ کو صحیی معنوں میں انسانی تاریخ کا عکس کہنا چاہیے۔ یہی وجہ ہے کہ سرزمیں کشمیر میں ایک طرف فلک بوس پہاڑوں کا برہنہ جسم یا کہ برف پوش کوہساروں کا سیم تن ہونا جھیل ڈل کی پُر کشش شکاروں کی قطار دیکھ کر کوہ ماران صوفیوں کی خانقاہوں سے معرفت اور اخوت کا دیا جانے والا درس، ضرور اپنی جانب متوجہ کرتا

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

غزل

ہے۔ یوں تو الطاف حسین حالی بھی غزل کے بارے میں لکھتے ہیں۔ حالانکہ حالی خود غزل کے شاعر تھے اور شاعری کا رچا ہوا ذوق بھی رکھتے تھے اس لئے انہوں نے غزل کے مزاج کو بڑی خوبی سے سمجھا ہے۔ وہ غزل کے نقاد تھے اور شاید پہلے نقاد تھے جنہوں نے غزل کی عظمت اور برتری کا احساس دلایا اور غزل کو نئی منزلیوں سے روشناس کرایا۔ ہمارے یہاں وادی گلپوش میں اردو کے چند گراں قدر شعراء کچھ بہ قید حیات اور کچھ لالہ و گل میں نمایاں ہو گئے مرحوم حکیم منظور میر، غلام رسول نازکی، شوریدہ کشمیری، رفیق راز، ہمدم کشمیر، محمد زمان آزردہ وغیرہ حکیم منظور کا ایک مصرعہ یاد آیا۔

جو آنکھیں دیکھتی تھیں لب اسے ادا کرتے

اور رواں زمانے کی ایک نئی آواز معروف معالج اور شاعر غضنفر علی غزل یوں لکھتے ہیں۔

اب کاسہ دِل لے کے چلا ہے غزل کدھر
پیمانہء احساس میں خون جگر بہت

یہاں غزل صاحب شعری کردار کی حوالگی کو قائم رکھتے ہوئے اپنے ہی کاسہ دِل کے آئینے میں اپنی داخلی شخصیت کے خدوخال

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

غزل

کو پیمانہ احساس میں خون جگر بھر کر ایک حساس درد مند اور بیدار دل انسان کی شخصیت ڈھونڈتا ہوا جا رہا ہے۔

چنانچہ موجودہ پر آشوب دور میں سانس لیتے ہوئے بھی وہ امید افرینی اور خواب بینی کے دوبے کو برقرار رکھتا ہے۔

خوابوں کے ڈھیرے ملے نسخہ وفائے یار
حیران حروف کہہ گئے ہم بے خبر بہت

غضنفر علی غزل صاحب کی تصنیف "گلبنِ خیال" انکا تیسرا شعری مجموعہ ہے۔ "نشاط نظر" پہلی کتاب "طراز فکر" دوسری اور یہ تیسری "گلبنِ خیال" یوں تو ڈاکٹر صاحب کشمیری زبان میں بھی خوبصورت شعر لکھتے ہیں مگر اردو ادب و شاعری سے انکا زیادہ ہی لگاؤ ہے۔ زیرِ نظر کتاب میں غزلوں کے علاوہ نظموں کا بن بھی ہے انکی اپنے دوبے اور طرز فکر کے حوالے سے Protagonist نظموں کا سادہ اور شفاف ہونے کے باوصف یک رُخی دیکھنے کے علاوہ اپنے آپ سے مخاطب ہو کر اپنی ہی منقسم شخصیت کا پتہ دیتے ہیں۔ کبھی یہ رقیب۔ کبھی مدعی اور مدد دیکر کو مد مقابل رکھ کر یوں لکھتے ہیں۔

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

غزل

ایک مشتِ خاک میں
کاسہء دل
میرے لہو کی گردش
شدت کی تشنگی
مضطرب کب سے
ہجومِ شوق لئے
خیابانِ بے رنگ صحرا
مرحلہء دشوار
غمِ ستم جفا لئے

میرے خیال میں غضنفر علی کو شاعری ورثے میں ملی ہے کیونکہ انکے خاندان سے وابستہ حاجی الیاس، حاجی رسول وغیرہ جیسے فارسی اردو اور کشمیری کے معروف قلمکار گذرے ہیں۔ حتاکہ ڈاکٹر صاحب کے والد گرامی حاجی عبدالقیوم صاحب ایک بلند قامت سیاست داں تو گزرے ہیں اصل میں انکا خاص لگاو ادب سے تھا۔ سنا ہے کہ ۱۹۵۶ء میں جب قیوم صاحب علی گڑھ مسلم یونیورسٹی میں ایم، اے ایل ایل بی کی ڈگری حاصل کر رہے تھے اس دور میں پروفیسر رشید احمد صدیقی صاحب شعبہ اردو کے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

غزل

سربراہ تھے۔ایک سمینار میں قیوم صاحب نے ایک مقالہ پڑھا وہ سن کر صدیقی نے کہا تھا کہ عبدالقیوم صاحب آنے والے وقت میں برصغیر کے ایک اعلا نقاد شمار کیا جائے گا اور بجا طور پر ڈاکٹر غضنفر علی غزل صاحب کی شاعری غزل ہو یا نظم یہ قاری کو اپنے جزباتی خلوص سادگی اور دانشورانہ آگہی سے اپنی جانب راغب کرتا ہے۔یہ تو شاعری کا کمال بھی ہے اور خلوص کا نتیجہ بھی۔ڈاکٹر صاحب ریاست کی سرکردہ ادبی تنظیم کشمیر مرکزِ ادب وثقافت کے خاص رکن بھی ہے اور مشیر بھی۔اللہ ڈاکٹر صاحب کو عمر دراز عطا کرے۔آمین

عنایت گل
جنرل سیکریڑی کشمیر مرکزِ ادب وثقافت
چرار شریف

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

غزل

ایک مشتِ خاک میں
کاسہء دل
میرے لہو کی گردش
شدت کی تشنگی
مضطرب کب سے
ہجومِ شوق لئے
خیابانِ بے رنگ صحرا
مرحلہء دشوار
غمِ ستم جفا لئے

میرے خیال میں غضنفر علی کو شاعری ورثے میں ملی ہے کیونکہ انکے خاندان سے وابستہ حاجی الیاس، حاجی رسول وغیرہ جیسے فارسی اردو اور کشمیری کے معروف قلمکار گذرے ہیں۔ حتاکہ ڈاکٹر صاحب کے والد گرامی حاجی عبدالقیوم صاحب ایک بلند قامت سیاست داں تو گزرے ہیں اصل میں انکا خاص لگاو ادب سے تھا۔ سنا ہے کہ ۱۹۵۶ء میں جب قیوم صاحب علی گڑھ مسلم یونیورسٹی میں ایم، اے ایل ایل بی کی ڈگری حاصل کر رہے تھے اس دور میں پروفیسر رشید احمد صدیقی صاحب شعبہ اردو کے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

غزل

سربراہ تھے۔ایک سمینار میں قیوم صاحب نے ایک مقالہ پڑھا وہ سن کر صدیقی نے کہا تھا کہ عبدالقیوم صاحب آنے والے وقت میں برصغیر کے ایک اعلا نقاد شمار کیا جائے گا اور بجا طور پر ڈاکٹر غضنفر عسلی غزل صاحب کی شاعری غزل ہو یا نظم یہ قاری کو اپنے جزباتی خلوص سادگی اور دانشورانہ آگہی سے اپنی جانب راغب کرتا ہے۔یہ تو شاعری کا کمال بھی ہے اور خلوص کا نتیجہ بھی۔ڈاکٹر صاحب ریاست کی سرکردہ ادبی تنظیم کشمیر مرکزِ ادب وثقافت کے خاص رکن بھی ہے اور مشیر بھی۔اللہ ڈاکٹر صاحب کو عمر دراز عطا کرے۔آمین

عنایت گل
جنرل سیکریٹری کشمیر مرکزِ ادب وثقافت
چرار شریف

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

غزل

کیوں نہ جینے کا اہتمام کریں
وقت کو پھر سے صبح و شام کریں

ہے کہاں اب خلوص دل، شفقت
رفعتِ دل تجھے سلام کریں

ہر طرف سائے کیوں تمنا کے
میری ہستی کو ہی تمام کریں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

غزل

درد بھی غم بھی اور دُکھ بھی میرے
رنگ دیں کیسے، کس کے نام کریں

کون سنتا ہے کیوں سُنے کوئی
خود سے ہی اب تو ہمکلام کریں

تو ہی ہر خانۂ دِل میں مقیم
اُن کے دل میں غزل مقام کریں

...☆...

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

غزل

وہ جو بیٹھی تھی
جھلستی دھوپ میں
دوڑ کے آئی
میرے سائیوں کی طرف
اس لئے کہ
تھوڑا سنبھالے اپنے کو
کچھ راحت ملے
ٹھنڈک ملے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

غزل

بادِ صبا چھو لے
رستے زخموں کو مرہم ملے
طاقت ملے
.....نڈھال جسم کو
مگر اچانک
واپس مڑی
حیران، پریشاں
شاید یہ دیکھ کر
کہ یہ سائے
جو ہر پل بڑھتے جا رہے ہیں
وہی تمنا کے سائے
ویسے ہی
جن سے وہ جھلس گئی
تمنا کے سائے میرے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

غزل

سمجھتی نہیں

.....یہاں بھی

مشترک زیست میں

مشترک رستوں میں

اُلجھے شطرنج پر

سارا مشترک

تیرے لئے

میرے لئے

چلتے رہو

سہتے رہو

جیتے رہو

...☆...

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

غزل

جی لئے ہم کچھ نہیں یاں خاص تھا
جو بھی کچھ تھا وہ میرے ہی پاس تھا

میرے سانسوں میں مہک اُس کی ہی تھی
وہ کہاں تھا یہ میرا احساس تھا

سلسلے سارے میرے، اِس زیست کے
پھر کہاں کس موڑ پر بے آس تھا

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

غزل

رقص کرتے ہیں عکس رُخِ یار کے
اشکِ گریاں میں یہی کچھ خاص تھا

آئینے پہ آئینہ بدلے ہیں ہم
عکس بدلے گا غزل وسواس تھا

...☆...

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

غزل

جب وہ بچھڑے تو زار زار روئیے
اتنا روئے کہ بار بار روئیے

اشکِ گریاں ہے کیوں لہو ٹپکے
دِل جگر میرا آر و پار روئیے

جسم کا، ذہن کا، روح کا جُز
تم نہیں پاس تو قرار روئیے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

غزل

نوحہ گر رویئے کیوں یہ میری ذات
درد اپنا ہے بے شمار رویئے

سادگی ایسی سر خم تسلیم
پھر بھی میرا ہی اعتبار رویئے

نقش بدلے شہر نے ایسے غزل
نو بہاروں پہ لال و زار رویئے

...☆...

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

غزل

زندگی ہیچ یہ فکر و عمل آیا
جب بنائے محل تو اجل آیا

سارے وہ لالہ و زار تمنا کے
خانۂ دل میں سارا جل آیا

سارے سنگ، سرِ راہ اٹھایئے تبھی
مست و رقصاں چلے ٹہل آیا

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

غزل

اتنا چاہا جمالِ لب و رخسار
حسنِ آفاق کا قلم آیا

بارگاہ تیری تھی اشک ٹپکا
کھل گئی گلشنیں فصل آیا

مختصر ہو چلی ہے راہِ وفا
بے طلب ہر جنوں چل آیا

داغ اپنے سجا لئے ایسے
دیدۂ شوق سے وہ کل آیا

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

غزل

عشق میں تیرے، کتنی حد کر دی
تیری خاطر خلد سے چل آیا

عمر رفتہ زخم چھلکتے رہے
وقتِ رخصت ہی تھا وصل آیا

ہر طرف پھرے شورِ مشتاقاں
جب بھی آیا وہی غزل آیا

...☆...

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

غزل

پتہ نہیں کیوں
میں دنیا چھوڑنا نہیں چاہتا
کیوں مجھے اِس سے پیار ہے.....

یہاں سبزہ زار ہیں
کیڑوں سے بھرے ہوئے بھی
یہاں پھل ہیں
جن میں زہریلی دوائی ہے
یہاں پھول ہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

غزل

مہک سے بھرے ہوئے
وہ بھی جن میں مہک نہیں

دریا ہیں
ندیاں ہیں
جھرنے بہتے ہیں
سارا پانی
میلا
ناپاکی سے بھرا ہوا
پھر بھی
پتہ نہیں کیوں
میں دنیا چھوڑنا نہیں چاہتا
کیوں مجھے اِس سے پیار ہے.....

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

غزل

یہاں ہوا ہے
جاں فزا ہوا
صبح آتی ہے بادِ صبا بھی
ہوا ہے
آلودگی سے بھرا ہوا
اِک شورِ محشر ہے
ظالم کی ہوا بھی
شہرِ ستم ہے
بہت غضب ہے
روشنیاں ہیں
سوزِ محبت ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

غزل

عکسِ رُخِ یار کی فروزانی
حدیثِ دلبراں ہے
تمنا کے درد بھی ہیں
حسرتِ دید ہے
دربار سجتے نہیں
ظلمتیں چھائی ہیں
پھر بھی
پتہ نہیں کیوں
میں دنیا چھوڑنا نہیں چاہتا
کیوں مجھے اِس سے پیار ہے.....

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

غزل

کتنی عظمت ہے پہاڑوں میں
کیسے منظر
آسماں سے بات کرتے ہیں
اونچے ہیں
اپنی شاں ہے ان میں
سر بھی نہیں کر سکتے
لیکن
وہ پہاڑ بھی ہیں
جوالا مکھی
پھٹتے ہیں کبھی کبھی

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

غزل

نگل لیتے ہیں بستیوں کو
مرتے ہیں لوگ
پھر بھی
پتہ نہیں کیوں
میں دنیا چھوڑنا نہیں چاہتا
کیوں مجھے اِس سے پیار ہے.....
منزلیں کتنی ہیں
نفرت کی، ہوس کی
ہجراں کی، حسرتِ یار کی
جفا کی، بے ایمانی کی

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

غزل

بے سکونی کی، فریب کی
ظلمتِ شب کی، دھوکہ کی
دُریدہ جگر کی، گناہوں کی
دردوالم کی
افسردہ مہک کی
سوکھے سبزہ کی
دشت کی، سرابوں کی
چنگیزاور ہٹلر کی
قیس وفرہاد کی
پھر بھی

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

غزل

پتہ نہیں کیوں
میں دنیا چھوڑنا نہیں چاہتا
کیوں مجھے اِس سے پیار ہے.....
منزلیں کتنی ہیں
پیار کی، الفت کی، عشق کی
حُسن کی، دیدار کی
جنوں کی، رُخِ یار کی
وفا کی، سکوں کی
حق کی، شوق کی
تمنائوں کی، روشنیوں کی
خوشیوں کی، بہاروں کی

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar

Digitized By eGangotri

مہکوں کی، لالہ و گل کی
شاید کبھی
نظرِ وفا
غم کی رنگت بدل دے
اور
چاہتِ زندگی دوام
کو اعتبار ملے

...☆...

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

غزل

کامراں زندگی گذاری ہے
جو تیری فکر میں گذاری ہے

کچھ تو احساں تیرے مگر پھر بھی
زیست، مشکل زلف سنواری ہے

جوششِ وحشت سے ہم بھی گھبرائیے
دل ہی کافر کہ بے قراری ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

غزل

ہم مسافر نگر نگر گھومے
ہر رہِ شوق تو تمہاری ہے

کتنے دلکش تیرے لیل و نہار
دلِ پُر خوں نظر ہماری ہے

رہروِ زیست ہر قدم شامل
بندگی میں کہاں عیاری ہے

میرے جذبات پہ درد کے سایے
پھر دلِ زار نے ابھاری ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

غزل

پارسائی تیری آئی ہے کام
سوزِ دِل وصل کی تیاری ہے

سارے حرفِ جنوں لب پہ غزل
دِل سے طرزِ فغاں اتاری ہے

...☆...

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

غزل

راحتِ وصل کا انتظار نہیں
اتنے تنہا کہ کچھ شمار نہیں

دردکے ساز، حنا مہ خونچکاں اپنے
داغِ دِل اتنے، اب قرار نہیں

دل کے گوشوں میں کیا جنونِ وفا
جام پہ جام کچھ خمار نہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

غزل

ہے غم زیست، مرگ ولاچاری
ازل سے ہم کو اختیار نہیں

فکرِ فردا سپہ عہد غم بھی تیرا
عشق دل میں، وفا شعار نہیں

سوزشِ دردِ دل، جاں گذاری
کچھ عقیدت بھی استوار نہیں

اے غزل آج خمار کدہ ہے یاں
ہر نشہ جلوۂ بہار نہیں

...☆...

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

غزل

وہ جنوں عشق تھا یا میرا دل، وہ کیا تھا
شکستہ عکس میرے یا میری منزل، وہ کیا تھا

میرے دُریدہ لباس پہ موجِ خوں کا سفر
وہ نقشِ دردِ دوالم کہ روحِ بسمل، وہ کیا تھا

حبابِ مہ وسال میں رہ گئے اکثر ہم
تیرا کوچہ تھا کہ لبِ ساحل، وہ کیا تھا

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

غزل

دشتِ رہ منزل کو پار کر بیٹھے مگر
وہ ہجر تھا یا وصل کی محفل، وہ کیا تھا

بڑے محو ہوئے لذتِ میخواری میں غزلؔ
نتیجہ عکسِ رُخِ یار یا بزمِ قاتل، وہ کیا تھا

...☆...

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

غزل

.....صرف تم

تم ہو کہ میرے ساتھ ہو
تم ہو کہ میرے پاس ہو.....
میرے مسکن میں اپنی قبا میں
زندگی کے نشیب میں فضا میں
سفر کے فرازوں میں، صبا میں
راہ تمنا میں، چھلکتے جام و مینا میں
ہجر کے صحرا میں، غم فردا میں
گردش دوراں میں، تقاضائے وفا میں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

غزل

تم ہو کہ میرے ساتھ ہو
تم ہو کہ میرے پاس ہو.....
غمِ روزگار کی مایوسی میں
ستم میں، بے نشاں مزاروں میں
قفس کے اندھیروں میں
دل کے آتشیں داغوں میں
جبر کے دشتوں میں، بوجھل لمحوں میں
طوق و دار کے میدانوں میں
تم ہو کہ میرے ساتھ ہو
تم ہو کہ میرے پاس ہو.....

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

غزل

دل کی تاریک شگافوں میں
مضمحل ساعتوں میں، صبائوں میں
نکھری ہوئی بہاروں میں
شمس و قمر کی رعنائیوں میں
سحر کی مہکی ہوئی خوشبوئوں میں
نغموں کی بجتی ہوئی طنابوں میں
تم ہو کہ میرے ساتھ ہو
تم ہو کہ میرے پاس ہو.....
دل کے بجھتے، جلتے ایوانوں میں
اپنے درد میں، دکھتی ہوئی رگوں میں
ڈوبتے دن کے اداس لمحوں میں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

غزل

سیہ رات کے خاموش آسمانوں میں
تیری یاد کے نہاں ہاتھوں میں
اپنی رگِ جاں کے سارے ریشوں میں
تم ہو کہ میرے ساتھ ہو
تم ہو کہ میرے پاس ہو.....

ابھی تک، اخر تک، ساری راہِ زندگی
ہر قدم، ہر ساعت سارے سفرِ عاشقی
خزاں ہو، بہار ہو یا پوری بے رُخی
کبھی جوشِ دل، کبھی دھڑکن کی کمی
کبھی بادشاہی، گداگری یا بندگی
ساری کیفیتوں میں صرف یاد تیری

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

غزل

تم ہو کہ میرے ساتھ ہو
تم ہو کہ میرے پاس ہو.....
رفیق راہِ تم ہی کوئی شک نہیں
ہر موڑ پر تم ہی کوئی شک نہیں
میرے خواب، میرے نغمے، میرے محلات
میری امید، میری آس کوئی کسک نہیں
میرے دل میں ذہن میں، کوئی نہیں
شاید اِس رینگتی حیات میں کوئی نہیں
.....بس
تم ہو کہ میرے ساتھ ہو
تم ہو کہ میرے پاس ہو.....

...☆...

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

غزل

غم کے سارے دیار میرے ہیں
خواہشوں کے انبار میرے ہیں

وسعتِ عہدِ غم ابھی مت پوچھ
منتشر سب بہار میرے ہیں

ہے طلسمِ دہر صدائے حیات
روح کے الجھے تار میرے ہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

غزل

وادیِ عشق سر کریں کیسے
دل کے گلگوں عیار میرے ہیں

میرا ابہام، میرا سوزِ دروں
حادثے کتنے یار میرے ہیں

دستِ قدرت کرے میری تکمیل
اشک کے آبشار میرے ہیں

چشمِ جبریل کیا ملے یارب
ہر نظر اختیار میرے ہیں

غفلتِ نگہِ شوق اتنی غزلؔ
محبتوں کے مزار میرے ہیں

...☆...

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

عکسِ یاد

تیری یادوں کے محور
خیالوں کے گہرے سمندر میں
تہہ در تہہ گہرے اندھیروں میں
تیرے عکس، یاد کی روشنی
درد کی موجیں
بے چین ہو کے
دل کے تاروں کو
چھیڑ کے
یادوں کے دبیز پردوں
کو ہلا کے
اک طوفاں برپا کر کے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

غزل

جگا دیتی ہیں

نکال دیتی ہیں

اس دھرتی پر

جہاں میں اجنبی

اجنبی شہر، اجنبی دیار

پریشاں

.....کیا کروں

...☆...

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

غزل

تم سے جدا ہوئے تو زمانہ بہت ہوا
اے نفسِ سرفروش بہانہ بہت ہوا

اس شہرِ آرزو میں وحشت میری نہ پوچھ
مرتے رہے جیتے رہے مرنا بہت ہوا

ہم نے جنونِ دل کی سنائیں حکایتیں
کہتے گئے طلسمی فسانہ بہت ہوا

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

غزل

ہستی کی کشاکش میں رکے نبضِ جگر اب
چھوٹا کریں کہ دامِ تمنا بہت ہوا

سینے کی جلن، تپشِ دِل، آتشیں نفس
آتشکدۂ زندگی جلنا بہت ہوا

تجدید تمنا ہو، وفا ہو، لہو کی بوند
اب چشمِ خوں فشاں کا بہنا بہت ہوا

چھُٹ جائیں گے زخمِ جگر جانے کب تلک
اِس بات پر بھی جاں سے جانا بہت ہوا

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

غزل

یہ دِل تو ہو گیا ہے گزر گاہِ خیالِ یار
اے یادِ یار تیرا اٹھکانا بہت ہوا

شوقِ وصل و شکوۂ ہجراں کوئی سمجھے
تاثیرِ قیس و کوہکن، پرانا بہت ہوا

وہ اضطرابِ شامِ غم اور تپشِ دل میرا
نقشِ خیالِ یار تو جینا بہت ہوا

کب تک چھپائے درد کا ہنگامہ تو غزل
جوشِ گلِ بہار میں ہنسنا بہت ہوا

...☆...

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

غزل

تم نے.....

تم نے کیا نہیں دیا مجھے
سکوت کی بے پناہ فضا
دل و دماغ اور روح
کا سکونِ بے انتہا
دشتِ زیست کی پر خار راہوں
پر مہکی ہوئی
خوشبوئے صبا
غم کے نیلگوں سمندر میں
موجوں کے طلاطم میں
خاموشی کے قبا

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

غزل

زندگی کے نشیب و فراز میں
مڑے ہوئے
ٹیڑھے رستوں میں
منزل کی جانب
گامزنی کی ہمت.....

تم نے کیا نہیں دیا
مجھے.....
سیاہ راتوں، بوجھل لمحوں
دل کے بنجر شگافوں میں
دیئے تم نے
سرسبز لالہ وزار
روکی میرے دل کی
ڈوبتی نبض
دی دھڑکنوں کو

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

غزل

پھر زندگی
لگتا ہے شاید میری
زندگی تم ہی ہو
میری نہیں
تمہاری.....

تم نے کیا نہیں دیا
مجھے.....
وفا کی راہ میں
راہِ محبت میں
اپنا مقام تلاش کرنے میں
اپنے کو تلاش کرنے میں
تم نے رستہ دکھایا
میں جو ازل سے
گم شُدہ

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

غزل

رفعتِ سفر کی منزلوں
کی طرف
کھلے فضا میں
لہراتی کائیناتوں میں
میرے کو مجھ سے
ملایا.....
تم نے.....

...☆...

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

غزل

غم ہائے محبت میں ہر راہ میں ڈیرا ہے
یاں وقت نہیں ہوتا ہر شام سویرا ہے

ہر نقش محبت کا صدیوں سے بنا مٹتا
ہوتا نہیں مکمل ہر رنگ بکھیرا ہے

کچھ ذات نہیں رہتی دعوائے محبت میں
الفت کے تقاضے ہیں فرماں نہیں پھیرا ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

موجِ ہوا لے جائیے مشتِ غبار ٹھہرے
بکھریں گے کبھی ہمدم یاں ریں بسیرا ہے

تیری کائنات رنگیں، ہر رنگ میں ڈھلے ہم
اس قلب کی چلمن میں سورج بھی اندھیرا ہے

ٹھہرے کہاں یہ عمرِ گریزاں غزلؔ نہ پوچھ
صدیوں کی مسافت میں بس خواب تو تیرا ہے

...☆...

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

غزل

میرا سفر.....

میرا سفر
مدتیں بیت گئی
چلتا رہا
کتنے دشوار
ٹیڑھے پر پیچ رستے
کہیں موڑ کہیں دشت
دشت خوابوں کے
دشت سرابوں کے
دشت ارمانوں کے
دشت اشکوں کے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

غزل

دشتِ فراموشی
دشتِ اُمید
دو چار قدم اور چلوں
سانس تھامے دل کو تھامے...

نگاہوں میں
عکسِ رخِ یار
حسرتِ دید
ہجراں کے لمبے پیڑ
دور کہیں جشن
ڈھنوں کی صدا
نظر سنبھالوں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

غزل

تنہائی میرا ہمدم
اور چلوں.....

دل کے نقش پر
تم
بہار آئے گی
آرزو کی کرن
نور کی لہر
حُسن آفاق
صبح کی تمہید
اور چلوں.....

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

غزل

سحر کی بات، سحر کی امید

اپنا احساس

اپنا وفا

اپنا زیاں

اپنا حرف

اپنا سفر.....

میرا سفر.....

...☆...

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

غزل

مصروفِ سفر، یہ میرا سفر، رفتار نہیں ہے
افسردہ سلگتی شام سے آزار نہیں ہے

آرام نہیں راحت نہیں چلتے رہے ہیں ہم
کچھ داستانِ زیست بھی بے کار نہیں ہے

ہر دیدۂ تر سے ملے ہر راہ گذر میں
اب ضبط کی زکواۃ سے انکار نہیں ہے

ہے دشتِ زندگی سے عقل و خرد بھی حیراں
لیکن نگاہِ شوق میں پُر خار نہیں ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

غزل

ہر راہ میں دیکھے ہیں ارمانوں کے مقتل
دنیا یہی دنیا ہے دربار نہیں ہے

اے ذوقِ نظر غلبۂ ظلمت میں تیری آس
ہے دل میں صداقت کوئی غم خوار نہیں ہے

یاں روز و شب کچھ حرفِ تمنا جلے میرے
یہ آزمائش دل و نظر اقرار نہیں ہے

ہیں کتنے فسوں، کتنے معمّے تیری محفل میں
یہ راز تو اپنا غزل بازار نہیں ہے

...☆...

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

غزل

غرورِ عشق کی بُنیاد تم ہو
جمالِ خونِ دل ایجاد تم ہو

جلے ہیں دل کے سائے مدتوں سے
رہ شوقِ وفا امداد تم ہو

نشاط و غم سے میری بے نیازی
کرم اُنکا کہے آزاد تم ہو

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

غزل

تم ہی دیتے ہو، لیتے ہو میری جاں
خلق کا شکوئہ بے داد تم ہو

یہ وصل و ہجر کا قصہ چلے گا
میرے خونِ جگر فریاد تم ہو

خدائی تو میرے آغوش میں ہے
میرے ہونے سے اِک آباد تم ہو

یہ بربط زندگی کی تیز کر کے
غزل آڑتا مگر صیاد تم ہو

...☆...

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

غزل

میری جاں چند لمحے

آنا میری جاں چند لمحے.....
جب گلابوں کی بہار
خورشیدوں کا کندن
چاند کی چاندنی
جب سیہ ہو کے منڈلانے لگے.....

جب میرے اندر دبا
صدیوں کا درد، غم گیتی

حسرتوں کا غمکدہ
میرے سینے کو تڑپانے لگے
آنا میری جاں چند لمحے ....

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

غزل

جب بوجھل لمحے، درد والم
دردِ عشق اور بسمل زخم
میرے لہو کا واویلا
ہر رگِ جاں سے چلانے لگے

جب دِل مضطرب کی
ہر تارِ خوں سے
ہر موجِ خوں سے
غیظ و غم کی صدا آنے لگے

آنا میری جاں چند لمحے....
میری قضا سے پہلے
موت اور زیست کی ان دکھی لکیر
جب نبضِ ہستی کو مٹانے لگے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

غزل

جب جسم کی قید سے
ملے رہائی
میری جاں زار کی
مٹی لہرانے لگے اڑنے لگے
خاک ذرہ ذرہ
تیرے عکس سے روشن

تیری یاد لئے
ساری کائیناتوں میں بکھرنے لگے
وہی وصالِ منزل میرا
آنا میری جاں چند لمحے...
اُس سے پہلے
صدیوں کے یارانے ہیں.....

...☆...

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

غزل

میرے شب و روز کے زیاں بھی رہے
غم والم درد کے فغاں بھی رہے

بولتے غم دکھے ہیں آنکھوں میں
غم جگر کے کئی عیاں بھی رہے

بے سکوں لوگ اور جاں بلبی
غم دوراں کے یہ فساں بھی رہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

غزل

سوزشِ داغ سا ئیے پنہاں میں
موسمِ گل بھی ہے خزاں بھی رہے

کوئی توقع امید کس کی رکھے
زیست زنداں ہے، امتحاں بھی رہے

دِل نشیں حرف تُو ہی، الفت بھی
پھر بھی کچھ حرف سر نہاں بھی رہے

سارے مصروف سب زنجیر بہ پا
کتنے مہ و سال یہ زماں بھی رہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

غزل

کچھ خیالوں کے گل پرویئے ہیں
موسمِ ہجر میں اماں بھی رہے

یاں تو رسمِ دہر ہے عہدِ وفا
جبر نے وعدوں کے کچھ رواں بھی رہے

رگِ جاں ہے غزل وہی جاناں
وہ رُواں ہے وہی زباں بھی رہے

...☆...

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

غزل

وہ تو شیریں دہن رکھتے ہیں
ہم بھی آدابِ سخن رکھتے ہیں

یہ تقاضائے وفا کیسے ہوا
بے یقینی کا ذہن رکھتے ہیں

یہ مزاجِ وقت بدلے روز و شب
پھر بھی ہم نقشِ کہن رکھتے ہیں

ہم ازل سے آتے جاتے لوگ کیوں
ہر نگر دار و رسن رکھتے ہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

غزل

اب تلاش یار میں کرئے تو کیا
جاں و دل ہم بھی رہن رکھتے ہیں

تیری الفت، تیری حُرمت، تیری یاد
سب شگوفوں کا وزن رکھتے ہیں

اِس طلسماتی جہاں میں کیا کریں
دامنِ دل کو پہن رکھتے ہیں

جان کف پہ لئے جاتا ہے غزل
تم سے اِک دیوانہ پن رکھتے ہیں

...☆...

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

غزل

تیری الفت تیری یادیں غمِ دوراں کہیئے
چاک ہیں سارے زخم کوئی درماں کہیئے

ہر صنم خانے میں اِک بُت ہے خدا
سادہ دل بندے یہی داخلِ زنداں کہیئے

لوگ تو شکول لے کے جی رہے ہیں زندگی
عظمتِ رفتہ کہاں اوراقِ پریشاں کہیئے

راحتیں، کچھ دُوریاں، ہجر و وصال
تیری الفت میں یہی سائے ہر اسان کہیئے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

غزل

مفلس و نادار بھی، کچھ بادشاہ، کچھ کج کلا
یہ جہاں رنگین ہے شورشِ رنداں کہئے

میرے تیرے نقشِ پا سنبھلیں کبھی امید ہے
وقت کی زنجیر ایسی دشتِ امکاں کہئے

کوئی مضموں کوئی عنوان نہیں خوابوں کا میرے
ہم تو مجبورِ وفا سر بہ گریباں کہئے

جب اتارا ہے لبادہ اپنی ذاتوں کا غزل
شیشہ دل کے کنول نازِ عروساں کہئے

...☆...

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

غزل

سکوں کی تلاش میں ہم ادھر اُدھر ملے
یہ شہرِ عجیباں کہ بہت ہم سفر ملے

نگاہِ شوق فروزاں ہے تیرے تصور سے
دِلِ مضطر تیرا ہی غم، شام و سحر ملے

میری تکمیل کیسے ہو کہ سخت ہیں آلام
کبھی اپنی انا بھی خود کو دربدر ملے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

غزل

سحر قریب ہے کہ صبا چھو گئی ہے ابھی
یہ تو احساسِ سکوں کہ دیدۂ تر ملے

دل و جاں فکر میں تیری، فغاں بھول گیا
سکونِ قلب کبھی اسقدر بے خبر ملے

ہے کون سی اُمید کہ سرِ بزم بیٹھے ہیں لوگ
کوئی وعدۂ فردا، نہ وفا داماں ترملے

غزل شبِ فراق میں جل بجھ گیا ہے دل
مگر وہ سایۂ رخسار مجھے حدِ نظر ملے

...☆...

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri
غزل

☆

رہِ شوقِ وفا مشکل مگر یہ فاصلے میرے
انہی پُر خار رستوں پر چلے ہیں حوصلے میرے

کبھی ہے دیدۂ پُر نم کبھی ہے خانۂ ویراں
غلط دعویٰ محبت کے بہت ہیں ولولے تیرے

تیری خوشیاں تیری رونق، بہاریں بھی تمہاری
درد کے رنگ سارے اور سارے دل جلے میرے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

غزل

گراں گزری ہے تیرے ہجر کی آندھی تو دیکھو
اکھڑ کے لے گئی سارے سکوں کے گھونسلے میرے

جمالِ یار سے روشن میرے ظلمات ہوتے ہیں
تیرے در پر سجودِ من، پاکے آبلے میرے

تم ہی آفاق ہو میرے، تم ہی افکار کا مرکز
غبارِ راہِ منزل ہوں یہ سارے قافلے میرے

غزل ہی قیس ہے فرہاد ہے، منصور بھی ہے
میرے ہی واسطے ہر عکس سارے معاملے میرے

...☆...

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri
غزل

تو میری سانس کی روانی ہے
گویا یہ زیست کی کہانی ہے

کب جیئے کیا جیئے کس کے لئے
یہ پہیلی میری پرانی ہے

غم کے بازار میں رہے انمول
وحشتِ دل تیری نشانی ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

غزل

ہر چمن ادھ جلا ہے آدم کا
بس صبا ہی تیری سہانی ہے

دردِ دل ہو کہ چاک دامن ہو
ہر نیازِ عشق تو زبانی ہے

کتنے مضمون فسوں سُلگتے رہے
جُز تیرے ہر جنوں فانی ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar

Digitized By eGangotri
غزل

رقم کرا لفتیں جو ابد تک ہیں
جاں اپنی تو آنی جانی ہے

چل رہا ہے یہ نبض ہستی کا
بہتی جائے غزل یہ پانی ہے

...☆...

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

غزل

آج وقتِ شام زخم کے نشتر لگتے رہے
چھلنی سینے میں کئی درد سلگتے رہے
اِس گھڑی میں تم دور یاد آتے رہے
بارش کے قطروں کی طرح دل پر گرتے رہے
ساری محبتوں کے لرزاں سائے اور اترتے رہے

عُمر رفتہ کی دُھندلی سڑکوں کو دیکھتے رہے
ان کہی باتوں کے قول و قرار کے پردے ہلتے رہے

میری تمنائوں کے بحرِ پُر شور میں زہر پیتے رہے
دُور کوئی درد والم کے گیت گاتے رہے
میرے غم کدے میں دھوم مچاتے رہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

غزل

میرے خیالوں کی ناو دھاروں میں چلتے ہوئے
وہ ان دیکھی منجدھاروں میں بہتے ہوئے
دور تک اُن کو تکتے رہے
اپنے پہ رشک کرتے رہے
چپ چاپ آنسو بہاتے رہے
یادوں کے تار بجاتے رہے

چاندنی اُبھر رہی ہے
اِس نیلگوں اسماں میں
میری تیری راتوں کے سکوں کے بوٹے
بکھر رہے ہیں آفاق میں
پھیل رہی ہے آفاق پر
تیری یادوں کی کسک
تیرے زلفوں کی مہک

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

غزل

چھٹ رہے ہیں درد کے دھارے
جیسے بجھ رہے ہیں نمرود کے انگارے
اب نہ رات ڈھلے گی

نہ اندھیرا چھٹے گا
یہ جادو نہ ٹوٹے
دل ہی تو ایسا ہے
میرا تیرے سوا کوں ہے
شہرِ آشوب میں باصفا کوں ہے
بس تیری یاد
تیرے سائے
..... سبھی کچھ تیرا دیا ہوا

...☆...

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

غزل

دل کی خاطر ایک لمبا سا زمانہ رکھ دو
جلوہ گاہِ فکر کو کوئی فسانہ رکھ دو

ڈھونڈنے جائیں کہاں دور افق پار اسے
خاک کا یہ پیرہن چھوڑیں بہانہ رکھ دو

مار ڈالا ہے ہوئے مدفن وقت کی قبر میں
خواہشاتوں کے خزانوں کو نشانہ رکھ دو

...☆...

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

غزل

میرا شہر.....

یہ شورش زیست، کوئی صدا نہیں
غم کے دھاگے الجھے ہوئے انتہا نہیں
یہ کیسا خمار کدہ ہے حرف حق کی وفا نہیں
یہ شہر کتنا اداس ہے زینت نہیں بادِ صبا نہیں

کتنے مفلس، کتنے نادار، کوئی مضموں نہیں
بے بسی کا کوئی درماں نہیں
دل میں کوئی آگ فروزاں نہیں
اب تو میرے پاس کوئی عنواں نہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

غزل

زخم زخم ٹوٹے جسم، پہچاں نہیں
ذہنوں میں خیال نہیں زباں نہیں
گرے دل کے لہو کا نشاں نہیں
بے نشاں مزار، کوئی زنداں نہیں

یہ کیسا شہر ہے میری جاں
کہ کوئی کسی سے مہرباں نہیں
کیسا انساں ہے کہ مکاں نہیں
اور غمکدے میں کوئی خدا نہیں

...☆...

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

غزل

اے ہم نفس یہ ذات میری بے نشاں ملے
ذوقِ نظر سے شمس و قمر ہر جہاں ملے

ہو جائے دردِ عشق ختم تیرے کرم سے
اِس شوق کے پیماں کو کچھ تو بیاں ملے

صدیوں کی گراں باری کا ہے بار اٹھایا
تائیدِ ستم کرنے کو سب بے زباں ملے

اے دیدۂ بینا ذرا تو دیکھ لے ہر سو
دِل میں لگی اِس آگ کو رازِ نہاں ملے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri
غزل

ہم بھی عجیب ڈھونڈتے ہیں اک عجیب شے
صدق وصفا، وہ حرفِ وفا اب کہاں ملے

ہم مشعلِ دل لے کے چلے کوچہء جاناں
تند و تیز ہوا میں مجھے کوئی مکاں ملے

ہر شوق کا عنواں نہیں مضموں نہیں ہوتا
بے نام سے افسون کو دل کی کماں ملے

بس معتبر تو ہے غزل شرحِ غم نہ دیکھ
کشکول لئے اہلِ جنوں نام و نشاں ملے

...☆...

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

میں کوئی نہیں.....

یہ زیست کی دوڑ
شور محشر لگا ہے
سارے عذاب و ثواب
سارے خواب حساب
گلاب، شراب، زندگی حباب
ایک دور اک زمانہ
کتنے محدود لمحے ہیں
کوئی تیار خ نہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri
غزل

نئی صورت نہیں
مر گیا ہوگا.....

کوئی سرکشی نہیں
کوئی انا پرستی نہیں
بک گیا شعور سارا
آگہی بکی سارا عالم
کوئی دل شکنی نہیں
کوئی تلخ نوائی نہیں
یہ دعا نہیں یہ سزا نہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

غزل

میرے پاس دل و دماغ نہیں
خودی نہیں اندر کی ذات نہیں
مجھ میں طاقت نہیں
محبت نہیں نفرت نہیں
حسرت نہیں حیرت نہیں
کوئی غرض نہیں ارماں نہیں
سزا نہیں، سجدہ نہیں
فریب نہیں، خدا نہیں.....

میں خوشی نہیں غم نہیں
درد اور لذت نہیں
قربت نہیں، فرصت نہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

غزل

مرنے کا ڈر نہیں، رنج نہیں
دیر نہیں، صنم نہیں، خانقاہ نہیں
نہ حکایتیں نہ شکایتیں
میں اپنی ذات نہیں
میں کوئی نہیں
کوئی نہیں کہیں نہیں
..... میں کوئی نہیں

...☆...

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

کوئی جھگڑا نہیں دنیا سے لیا ہے ہم نے
درد کافی ضبط کافی بھی کیا ہے ہم نے

جسم میرا سوچ میرا، نفس بھی میرا ہی تھا
سب الگ سانچوں میں رکھکر بھی جیا ہے ہم نے

ڈھا گیا ہے کوں، کیسے شہر کے سارے مکاں
ہر مکیں شہر پوچھے کیا کیا ہے ہم نے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

غزل

درد صدیوں کے ملے بے مہر لوگوں کیلئے
ہر قدم پر حرفِ حق کو ہی جتایا ہم نے

دست قاتل کتنے لمبے، زخم بسمل کتنے ہیں
بدلے یہ موسم غزل آتنا دیا ہے ہم نے

...☆...

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

جشنِ آلام میں تم کو دعا دیتے ہیں
سادگی اپنی یہی خود کو سزا دیتے ہیں

اپنی تنہائی تو محبوب ہے ہم کو اتنی
شورشِ گیتی میں اس کو ہی صدا دیتے ہیں

ہیں نقش، دیوارِ دل پہ بس تیرے
ہم تو یوں تیرے لئے دادِ جفا دیتے ہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

غزل

درد صدیوں کے ملے بے مہر لوگوں کیلئے
ہر قدم پر حرفِ حق کو ہی جتایا ہم نے

دست قاتل کتنے لمبے، زخم بسمل کتنے ہیں
بدلے یہ موسم غزل آتنا دیا ہے ہم نے

...☆...

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

جشنِ آلام میں تم کو دعا دیتے ہیں
سادگی اپنی یہی خود کو سزا دیتے ہیں

اپنی تنہائی تو محبوب ہے ہم کو اتنی
شورشِ گیتی میں اس کو ہی صدا دیتے ہیں

ہیں نقش، دیوارِ دل پہ بس تیرے
ہم تو یوں تیرے لئے دادِ جفا دیتے ہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

غزل

وادی □ ویراں میں آئے کبھی خوشبو تیری
پھول یادوں کے تیری مہکی فضا دیتے ہیں

زہر پی کے گیت گاتے ہیں تیرے
یہ تقاضائے محبت ہے وفا دیتے ہیں

میرے سینے میں میرے مجنوں پھرتے ہیں کبھی
سرنگوں ہو کے کبھی بادِ صبا دیتے ہیں

کیوں غرورِ عشق میں جلتے ہیں ہم
ذرہ ذرہ تو غزل سکس خدا دیتے ہیں

...☆...

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

ناامیدی.....

میرے آنکھوں کے خواب
یاد آکے بھی مناجاتوں میں
بے طلب ہر سمت سے باتوں میں
یک بیک خاموش راتوں میں
ہر رگِ جاں کو دے نشتر چند ساعتوں میں

ٹوٹنے لگے چشم غزالاں سے آہستہ
چاک چاک جگر سے گریباں سے آہستہ

جیسے پتے گرے شجر سوختگاں سے آہستہ
ایک پل میں زیست سے جاں سے آہستہ

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

غزل

ٹپکتا ہے لہو دل کا اب بھی آوارہ
گرے بارشِ سنگِ جنوں اب بھی آوارہ
میرے غمِ دل مضطرب اب بھی آوارہ
یہ شہرِ آشوب دل کا بیاباں اب بھی آوارہ

خواب کے سارے نقش مٹے میزاں سے
میرے دل کی شکستہ جاں سے
میرے آنکھوں کے خواب
لٹ گئی زندگی جن کے تصور میں

جیسے تھے ہی نہیں.....
کوئی نقش، کوئی تصور....
اک نا اُمیدی.....

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

ہر نظر وقفِ بہاراں کریئے
ہر قدم تختِ سلیمان کریئے

خواہشوں کا حد نہیں انساں کو
دل جگر چاکِ گریباں کریئے

نہ سہی اپنی یہ راہیں آساں
نفس کے ظلمات تاباں کریئے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

غزل

محبتیں یہ الفتیں کچھ چند حروف
جاں اپنی جانِ جاناں کریئے

کچھ نہیں خوفِ خدا، ایماں نہیں
وہی خالق کچھ تو شکراں کریئے

شورِ محشر بھی یہیں روزِ حساب
لمحہ لمحہ اسکی گرداں کریئے

کتنی صدیوں سے امیدِ وصل ہے
تب تلک شامِ غریباں کریئے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

غزل

روز لایئے اک قیامت ڈھونڈھ کے
دِل ہی ایسا ہے تو گزراں کریئے

ہم نفس کے جھالروں میں قید ہیں
روح کو بے دخلِ زنداں کریئے

یہ غزل تشکول لے کے کیوں پھرے
کچھ تو فکرِ غم گساراں کریئے

...☆...

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

غزل

ایک خواہش.....

آج دِل چاہتا ہے کہ اپنی راہ لوں مگر.....

یوں گماں ہوتا ہے پاس سے گذری ہے صبا
آفاق سے پرے دشتِ دل میں حرفِ وفا
دل میں درد، ارمانوں کی رو، شوق کی ہوا
کسی سمت سے پیار سے ایک امید دیتی ہے صدا
صدیوں کی تیری چاہت کا مسکراتا اک ستارا
آج دِل چاہتا ہے کہ اپنی راہ لوں مگر.....

نگاہ منتظر پھرے کارواں درد کی منزل دیکھے
چشم و نظر پھرے تیرے میرے پڑاو کو دیکھے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

غزل

جہاں ہماری خموشی نے طوفان لئے الفت کے جام بھرے
جہاں کتنی صدیوں سے ہم جذبۂ شوق لئے ٹھہرے
جہاں دلِ زار میں سج گئے تیرے غم شام ڈھلے

آج دِل چاہتا ہے کہ اپنی راہ لوں تو.....
اُسی پڑاو پر رکیں، رشتوں کو نام و نشاں ملے
عمر آپہنچی کہ بارِ گرانِ خواہشات کو جہاں ملے
زخم چھلکے، اشک امڈے اور درد کو زباں ملے
تراوعدہ فردا حرفِ وفا، میری خامشی کو بیاں ملے
آیئے وہ دن، لمحہ سمٹا رستہ کہ راز نہاں ملے
آج دِل چاہتا ہے کہ اک لمحہ رکوں تو.....

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

غزل

سکوتِ شبِ غم میں دِل کی ویرانی نہیں جاتی
دِلِ مضطر یہ الفت کی پشیمانی نہیں جاتی

کہاں سمجھیں سبھی اہلِ چمن دنیا کی باتیں
کبھی بولا کریں ہم، اُن کی حیرانی نہیں جاتی

ابھی گذری یہاں باد صبا چھو کے زخم میرے
جمالِ یار ایسا ہے نگہبانی نہیں جاتی

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

غزل

وہی جہاں ہے وہی دل ہے خلش کیسی
یہاں اب حرفِ الفت سے پریشانی نہیں جاتی

کبھی حسرت، کبھی ماتم، کبھی نغمہ کبھی خوشیو
یہاں امروز و فردا کی یہ رعنائی نہیں جاتی

شکستہ دل کہاں دیتا ہے مہلت راہِ الفت میں
بہارِ گل نہ آئے گا یہ نادانی نہیں جاتی

جہاں کی مال و دولت، الفتیں سب عیش کے دریا
مگر بحرِ ہوس ایسا کہ طغیانی نہیں جاتی

پُروئے ہیں غموں کے پھول، مہکایئے غزل تو نے
یہ رازِ عشق کیسا دِل کی زندانی نہیں جاتی

...☆...

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

غزل

زندگی پیار ہے کرے کوئی
کتنی دشوار ہے جیئے کوئی

اپنے کو ڈھونڈتے ہیں کتنی بھیڑ
سارے بیمار ہیں مرے کوئی

ہم مسافر یہاں شہ رہ تیری
سارے مہماں جہاں رہے کوئی

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

غزل

کبھی صبحِ وصال، شامِ ہجر
زیست کی سیڑھیاں چڑھے کوئی

دید تیری قرار ہو تسکیں
یوں چلے بات تو بنے کوئی

آج کا غم، غمِ فردا بھی
یہ حسابِ جہاں رکھے کوئی

ہر چمن رنگ گیا لہو میرا
شوقِ دیدار گل کرے کوئی

تذکرہ جب چھڑے غزل تیرا
ضبط ہے، درد ہے چُھنے کوئی

...☆...

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

غزل

درد ہے درد، خوں بہا ہے آج
وحشتِ دل یہ کیا سزا ہے آج

اور سہہ لیں ستم تڑپ لیں اور
حسرتِ یار کی فضا ہے آج

ہجر کے کانٹے اتنے چبھ ہی گئے
مقتلِ خواب میں صدا ہے آج

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

کیسے آئے نجاستِ دیدہ و دِل
سلگی سلگی ابھی صبا ہے آج

داغ دل کے، فسوں یہ تسکین کے
نعمتِ دیدہ تر شفا ہے آج

تو نہ آئے نہ آئے کوئی یہاں
ایک جُرمِ وفا خطا ہے آج

طاق نسیاں پہ رکھ دیئے انبار
ہے مقفل غزل وفا ہے آج

...☆...

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

غزل

جس دن مر جاوں

جس دِن قضا آئے گی
خوں کی ترسیل رک جایئے گی
خموش و ساکن میں
کارگہہ ہستی چلتی جایئے گی

کوئی نہ رُکے گا کارواں
ساری فکریں بزم دہر کی
میرے ولولے میرے ارماں
میرا سرمایہ، میرے رشتے
میرے کام، میرے شکوے
میرے لئے سارے ختم جہاں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

غزل

سارے دُکھتے ہوئے لمحے
سارے درد والم
سارے غم اور ستم
میرے لئے تھم گئے
ایسا ہی ہے یہ صحرائے عدم

میرے دل و دماغ بند
سارے غور و فکر بند
نہ وصل، نہ ہجر
نہ خوف، نہ خطر
نہ جفا، نہ وفا

گردشِ لیل و نہار نہیں
زیست کے دشت و گلزار نہیں
میرا جسم نہیں، میری ذات نہیں
میری شبیہ نہیں، کوئی بات نہیں
کوئی دن نہیں، کوئی رات نہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

غزل

نہ سنگ میل نہ منزل کی فکر
نہ حدیث دلبراں، نہ کوئی ذکر
جسم وجاں کا زیاں نہیں
کوئی اور تلخ امتحاں نہیں
کوئی وہم وگماں نہیں

ہم تو جاں سے گذر گئے
پس مرگ میرے ہمدم
میرے رفیق، میرے یار
چاہنے والے، نہ چاہنے والے
صدمے میں ہونگے یہ غم گسار

دیدۂ غمناک برستے ہونگے
لگتا ہوگا کچھ لُٹ گیا ہے
جیسے ان کا کوئی حصہ مر گیا ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

غزل

غمزدہ سوچتے ہوں گے
دھوکہ کیا میں نے ان سے
وہ اور چاہیں گے مجھے
پلٹ کر آ نہیں سکتا
وہاں سے کہ جہاں
ختم ہو جاتے ہیں سارے رشتے
.....نہ کوئی میں نہ کوئی تم

...☆...

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

غزل

چاند ڈھلتا ہے تیرا انداز ہے
مہکی مہکی صبح کا آغاز ہے

ہے خیالِ یار سے مہکا چمن
ہر نسیمِ صبح تیرا ساز ہے

مدتوں سے یاد کی ہر رہگذر
چلتے چلتے اب میری ہمراز ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

غزل

انتظارِ وصل ہو یا شامِ غم
لمحہ لمحہ تو ہی بس محبوب ہے

تجھ سے خوشبوئے چمن اور مہک گل
ہر عکس میں تو جمالِ ناز ہے

فیض تیرا ہے جیئے ہر سفر میں
زرد پتوں کا شہر اک راز ہے

ہے غزل تُو اک دُریدہ پیرہن
جامۂ صد چاک تو اعجاز ہے

...☆...

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri
غزل

پھر دلِ زار نے ذکرِ فردا چھیڑ دیا
ہاں وہی شیوۂ اربابِ وفا چھیڑ دیا

غم کی رنگت خونچکاں چارہ گراں
حیرتِ افسوس میں سازِ وفا چھیڑ دیا

تلخئ ایام میں الزام بھی ناکام بھی
کوچۂ جاناں عذر، جرم و خطا چھیڑ دیا

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

غزل

جاں وہی ہے ہم وہی آسماں وہی
حوصلے اتنے کہاں ذکرِ وفا چھیڑ دیا

کشتِ ویراں سرسبز اپنی رہے
تیرے قدموں نے تو رنگِ حنا چھیڑ دیا

گرمیٔ شوقِ نظارا اے غزلؔ
نقشِ دل نے ذکر تیرا چھیڑ دیا

...☆...

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

ڈھل جائے سیہ شب تو سحر نہ کہا جائے
ہر نخلِ سر سبز کو ثمر نہ کہا جائے

اِس دشت دِل میں کتنے خواہش کے قافلے ہیں
اس رونقِ ویراں کو شہر نہ کہا جائے

یہ زیست کی وادی ہے یاں درد ہزاراں ہیں
خوشبوئے نغمہ جاناں اکثر نہ کہا جائے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

غزل

ہیں زخم ابھی نہ مندمل ہیں تیرِ قضا باقی
سب درد و الم میرے محشر نہ کہا جائے

سب لمحہ یہاں یکساں کچھ شوخ و پریشاں بھی
مہماں غزل سارے، پل بھر نہ کہا جائے

...☆...

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

غزل

نکہتِ گل کبھی بہاراں ہے
تو نشاطِ نظر نگاراں ہے

کھل گئے پہلو کے سمن و گلاب
آج ذکرِ حدیثِ یاراں ہے

ہر قدم ہر عجم سرِ تسلیم
یہ تو راہِ وفا شعاراں ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

غزل

نہ سکوں، نہ نشاط، چشمِ پُرنم
پھر سے شورش، جگر فگاراں ہے

فکرِ سود و زیاں کہ تیرا غم
کارِ مشکل سبھی گماراں ہے

یاد سے ہے غزل معطر تیری
شامِ غم گرچہ ہجرِ یاراں ہے

...☆...

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

منزلِ زیست نہیں جستجو بھی نہیں
جیئے کیسے کوئی آرزو بھی نہیں

ہے دشتِ خموشی کہاں رُکے وُسعت
ترکِ الفت کی گفتگو بھی نہیں

یہی ہیں گردشِ لیل و نہار اپنے
نشاط و غم میرے فکرِ عدو بھی نہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

غزل

بہت طویل ہے شبِ انتظار کتنی
عکسِ رُخِ یار رُوبرو بھی نہیں

سلگتے ہی رہے داغ جگر اپنے
ہرے ہیں زخم فکرِ رفو بھی نہیں

بس یہ خیال کہ جی رہے ہیں ہم
تبھی تو ضرورتِ جام و سبو بھی نہیں

نہیں ہے خوف بے رخئ جاناں مجھے
غزل تیرا ضبط ہاو ہو بھی نہیں

...☆...

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

غزل

روِش روِش تیرا انتظار ہے شاید
قرارِ دِل میرا بے قرار ہے شاید

تیرے مضموں تیرے عنواں نکھرے ہیں
رواں تبھی موسمِ بہار ہے شاید

بہت سے حرفِ تمنا مٹا دیئے ہم نے
جنوں میں جو ہُوا، ناگوار ہے شاید

سمجھتا ہوں فسوں ہے وعدۂ فردا
دِلِ مُضطر ابھی جاں نثار ہے شاید

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

غزل

سبھی کچھ جہاں کر پوچھا کریں یونہی
مرا جو آج کل، اعتبار ہے شاید

تلاشِ راہِ وفا میں چھوڑ آئے سب
میری عقل و فکر، گناہ گار ہے شاید

چمن مہکے کھلے ہیں گل، یہ تیری یاد
متاعِ زیست بھی یادِ یار ہے شاید

جنون میں گذاری بہت غزل تو نے
لگا ہے جرمِ وفا، خطا کار ہے شاید

...☆...

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

خود سے کہتا ہوں میں مکر جاؤں
وعدہ کوئی نہیں، ٹھہر جاؤں

ساخت میری بس مٹی کی ہے
ریزہ ریزہ کبھی بکھر جاؤں

اجنبی شہر سایۂ ظلمت کے
سوزشِ دردِ دل کدھر جاؤں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

غزل

بُجھ گیا دل، ملی نہ راہِ وفا
مدھ بھرے حرف سے گذر جائوں

حسرتِ دید میں گزاری بہت
بامِ روشن سے اب نکھر جائو

خلش دل میں وہی، پرانی نئی
غم وہی رُخ وہی جِدھر جائوں

روز ساعت کوئی قیامت ملے
فکرِ دل و جاں سے گذر جائوں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

غزل

تیری گہری سمندر آنکھوں میں
رنگ دل کا بھرے سُدھر جائوں

نہ ملے رات دِن سکوں نہ ملے
اب غضنفرؔ کہو کدھر جائوں

...☆...

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

غزل

کوئے جاناں سے جا بجا گذرے
جیسے گذرے شکستہ پا گذرے

عشق کی آبرو رکھے ہیں ہم
سارے مجھ سے تبھی خفا گذرے

دشتِ صحرا میں ہم اہلِ جنوں
منتظر ہی رہے صبا گذرے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

غزل

وجہِ تسکیں کوئی وعدہ نہیں
ہر رہِ شوق کو جلا گذرے

ہر شجر درد کا دِل مضطر
جس نے سینچا وہ آشنا گذرے

یاد تیری تو آج یوں گذری
جسطرح کوئی سانحہ گذرے

محبتیں، الفتیں، حروفِ حق
ہم نہ کہدیں نجانے کیا گذرے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

غزل

منزلیں، منزلیں، بہت منزلیں
مرحلے صبر آزما گذرے

عکسِ جاناں، بے رخی ہو غزل
دلربا اُن کی ہر ادا گزرے

...☆...

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri
غزل

میری ہر آرزو تیرے عشق سے بیدار ہے ابھی
دلِ حزیں ہجوم شوق لئے بے قرار ہے ابھی

زندگی تیرے تصور میں لٹی وسعت تو دیکھ
اپنے دل کی خلوتیں ناواقفِ بہار ابھی

کتنی خاموشی تمنائیں رہی منتظر تیرے آنے کی
نگاہِ شوق کی دنیا میری سوگوار ہے ابھی

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

غزل

ریاضِ زیست میں خواب، تیرے خیال کی دنیا
تم ہی سے رشتہ ہستی کہ گل بار ہے ابھی

تقاضے ہیں کہ رہے مہر و وفا کی انجمن قائم
ہوئی ہے مختصر راہِ وفا مگر استوار ہے ابھی

خیالِ یار، ذکرِ یار، حُسنِ یار پہ نازاں
یہ میدانِ وفا اک داستانِ انتظار ہے ابھی

فریبِ زیست میں گزری شبِ ہجراں کی تنہائی
غزل کی بے نیازی کہ مائل گفتار ہے ابھی

...☆...

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

زندگی اِک عجیب رنجش ہے
ہر قدم پر یہ آزمائش ہے

فلسفہ کچھ نہیں ہے اے غمِ زیست
زندگی روز و شب یہ نازش ہے

غم تیرا، دہر کا، وہ غمِ اُلفت
زندگی یہ بھی تیری بخشش ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

غزل

یاں مقدر، اُجالے، شام، سفر
زندگی سب رنگوں کی آتش ہے

ختم جب ہو چکے حدودِ عشق
زندگی پھر شروع وہ دانش ہے

ہے غزل گردشوں کی دھوپ ایسی
زندگی اِک طویل سوزش ہے

...☆...

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

جانِ جاں تو نے راحتیں دی ہیں
ہجر کی شام قربتیں دی ہیں

تیری یادوں کے نقش کھینچے ہیں
ہر وقت تجھ کو الفتیں دی ہیں

نہ عداوت عدُو کی نہ شکوۂ جفا
تم نے تو مجھ کو مروتیں دی ہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

موسمِ گل ہے بکھری خوشبو تیری
دل کو بھی تو نے صحبتیں دی ہیں

درد مسکایئے، شامِ غم بھی ڈھلے
یاد نے تیری مسرتیں دی ہیں

چھوڑ دیں غم کی بات کل کو غزلؔ
دل کے نغموں کو مدتیں دی ہیں

...☆...

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

جانِ جاں تو نے راحتیں دی ہیں
ہجر کی شام قربتیں دی ہیں

تیری یادوں کے نقش کھینچے ہیں
ہر وقت تجھ کو الفتیں دی ہیں

نہ عداوت عدُو کی نہ شکوۂ جفا
تم نے تو مجھ کو مروتیں دی ہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri
غزل

تجھ سے رسمِ وفا، محبت ہے
زندگی میں غمیٰ میں راحت ہے

تم سے افشاں خیال کے انجم
تجھ کو چاہا یہ میری چاہت ہے

اشک کے رنگ تیرے، سارے ستم
بہہ گئے فکر و دل کی صورت ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

غزل

شامِ غم ڈھل گیا تو شبِ ہجراں
سحر تو دُور ہے قیامت ہے

غم نیا، رسم بھی، زمانہ نیا
آج تیری بہت ضرورت ہے

غزل کی بے رخی، گلہ کس سے
ہر سمتِ خود سے ایسی وحشت ہے

...☆...

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

مجھے اب بھی محبت ہے میرے ہمدم...
تیری اُن نازک ادائوں سے
تیری اُن نیم باز آنکھوں سے
تیری گھنی زلفوں کی چھائوں سے
تیری میری چلی ہوئی راہوں سے
تیری میری رُکے ہوئے پڑائوں سے

مجھے اب بھی محبت ہے میرے ہمدم....
تیرے حسن سے، گوشۂ رُخسارے
تمہارے نقش سے، گلشنِ دیدارے
تمہاری چاہ سے پیار کے اقرارے
صدیوں کے انتظار، لمحوں کے انکارے
چھوٹے ہوئے رشتوں کے انبارے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

غزل

مجھے اب بھی محبت ہے میرے ہمدم...
تیرے ہونٹوں کی لالی سے
تیرے ہاتھوں کی چاندی سے
تیرے آنکھوں کی مستی سے
تیرے الفت کی روشنی سے
تیرے حرفِ جفا کی عاشقی سے

مجھے اب بھی محبت ہے میرے ہمدم....
تیرے آنے سے شاداب ویرانوں سے
دل کی بے تاب منتظر دھڑکنوں سے
اُن پرانے غموں کی فضاؤں سے
خواب در خواب محلات کی تمناؤں سے
ختم ہوئے یارانوں کے دشتوں سے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

غزل

مجھے اب بھی محبت ہے میرے ہمدم.....
تیرے پیرہن، تیری تصویر جو گاتی ہے
میرے دل میں تیری یاد جو مسکراتی ہے
تیرے ساتھ بیتا لمحہ جو قصہ سناتی ہے
امید وصل تیرا، لمحہ لمحہ جو ستاتی ہے
عمر گئی مگر وہ عہد وفا جو بہلاتی ہے
آج بھی سازِ دل تیرا جو نغمہ چھیڑتی ہے

مجھے اب بھی محبت ہے میرے ہمدم.....
وہی الفت وہی محبت وہی شفقت میرے ہمدم.....

...☆...

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

لازم نہیں کہ ہم سفر میرا ہم خیال ہو
جتنا چلیں رہِ طلب وہ بے مثال ہو

ہم بھی رہے ہیں تیز گام اپنی مسافتیں
کچھ فاصلے ہوں مختصر ایسا کمال ہو

ہے ذوقِ نظر، دردِ جگر، داغ سب دل میں
کچھ تیرا کرم، اپنا بھرم لامحال ہو

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

غزل

یہ سلسلے میرے شوق کے جانے کہاں ملیں
ہر لمحہ زندگی کا پھر ماہ و سال ہو

ہے وعدۂ حوراں وہاں دشتِ عدم میں
کچھ عیش نہیں گر نہیں ہجر و وصال ہو

شیریں حرف لب پہ غزل، چل دئے ایسے
ہر اک قدم ہر نقش پا کچھ لازوال ہو

...☆...

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

زندگی ہر رنگ و بو میں جیتے مرتے گزری
غم و خوشی کے پیرہن میں روتے ہنستے گزری

روز و شب جینا یہاں وصل و ہجر کی ساعتیں
وقت کی بہتی ندی، بہتے بہتے گزری

زندگی ہے نغمہ و خوشبو، مہکے مہکے لالہ و زار
طائرانہ اک نظر میں تکتے تکتے گزری

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

غزل

زندگی کے رشتہ و پیوند محبتیں سب الفتیں
ریزہ ریزہ آئینے ہیں جُڑتے جُڑتے گزری

منزلیں ہی منزلیں ہیں کتنے مقام و رہگزر
فاصلے اتنے بڑے تھے کٹتے کٹتے گزری

امتحانِ شوق ہو یا امتحانِ عشق ہو
کامراں ناکام ہوں سہتے سہتے گزری

ڈھونڈتے ہیں سب غزل آپنے وقت کے دائیرے
ایک ساعت ایک ساعت کہتے کہتے گزری

...☆...

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

کہتے ہیں وہ درد کی کبھی حد نہیں ہوتی
دیکھا جو اپنے کو تبھی حد نہیں ہوتی

سوچا ہے دیکھیں یہ ٹوٹے ہوئے اجزا
بکھرے نظر ایسے کوئی، حد نہیں ہوتی

کتنا کہیں کہ ہے کیا فکرِ جہانِ زیست
اِس آتشِ دروں کی میری، حد نہیں ہوتی

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

غزل

دل میں چھپائے داغ تو مسکاں لبوں پہ
اس شخص میں جنونِ خودی، حد نہیں ہوتی

ہستی کی یہی معراج غزل سنفس میرا ہو
تکمیل ہو چلی وہی، حد نہیں ہوتی

...☆...

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

غزل

ہم دشتِ بے شجر میں تمنائی بن گئے
وہ دوستی تیری تھی سودائی بن گئے

ہر اک جگہ چھلکتا ہے تیرا حسن لازوال
ہر اک عکس نظر میں تماشائی بن گئے

ہیں پھول ہر چمن میں مہکے کوئی کوئی
سب پھول مگر وجہِ چمن آرائی بن گئے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

غزل

دل میں چلی فضائیں تیرے یاد کی جھبی
ہر زخمِ دل پہ دستِ مسیحائی بن گئے

ہم ذات کو جلائے یہی اپنی کائنات
ایثار کے فسانے شناسائی بن گئے

ہر اک شیریں حرف تیرے نام سے جُڑے
اب تک وہی غزل کی رعنائی بن گئے

...☆...

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

غزل

ہے حقیقت میری عیاں سے الگ
بزمِ انجم بھی آسماں سے الگ

وقت کی دھول چہرے پر اتنی
کون رہتا ہے کارواں سے الگ

بے خودی خواب یا سراب میرے
کیسے ٹھہریں میرے مکاں سے الگ

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

غزل

ہاتھوں کی لوح پر لکھے کس نے
عہد نامے میرے جہاں سے الگ

رشتے صدیوں کے اور یارانے
میں نہیں تیری داستاں سے الگ

دل سے مجبور ہیں خلق کیونکر
سنگ رکھے تیرے آستاں سے الگ

حرفِ حق تابِ بارِ کوہِ گراں
جاں تپاں برق آشیاں سے الگ

پیریں گل کا، میرا کیا نمود
معجزہ یہ ہے گلستاں سے الگ

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

غزل

عمرِ جاوید کیا جئیں ہم دم
اک خزاں جی لئے، خزاں سے الگ

چھوڑ دیں شکوے اپنے رنج و ملال
ہونا ہے کس جگہ، کہاں سے الگ

دل سرِ رہگزر رکھا ہے غزل
منتظر اک جہاں، جہاں سے الگ

...☆...

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri
غزل

نوحہ گر ساعتوں میں آہ میری
میرے دیوار و در تباہ میری

قصہ مجنوں کا یا جگر کے داغ
ساری فکریں دِلِ تباہ میری

تو سجا ہے ورق ورق دل میں
میرا ایثار رسم و راہ میری

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

غزل

وحشتیں سانس سانس اور اذنِ سفر
بزمِ ہستی ہے قتل گاہ میری

ہر بزم میں تیرا ہی چرچا ہے
رفعتِ دل، ہے تیری چاہ میری

سارے خورشید درد کے چمکے
دل کے اس شہر میں پناہ میری

غمِ دل ہے غزل آگ شعلہ ءدرد
دامنِ درد ہے بزم گاہ میری

...☆...

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

منزلیں منزلیں خفا گذری
ہر رہِ زیست آشنا گذری

ہر عہد ہمتوں کی پروازیں
ذات سے دور وہ جدا گذری

اپنا اعجاز ہے کہ تیرا ہے
جانِ تسلیم ہر ادا گذری

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

غزل

شوقِ دیدار میں میری منزل
ہر قدم مظہرِ رضا گذری

عکس تیرا تو آئینہ میرا
عمر بھر کی یہ مدعا گذری

تشنہ لب منکرِ جفا ہی رہے
اپنے انداز میں وفا گذری

دل کے پردے ہلے ہیں تیری یاد
تار در تار کیا دعا گذری

چاہت یار کی یہی تاثیر
ہر خیالِ غزل قضا گذری

...☆...

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

درد تیرا ہے وفا کرتا ہے
روز و شب ساتھ رہا کرتا ہے

اور چیزوں میں وہ تغافل کرے
لمحہ لمحہ تو جفا کرتا ہے

وحشتِ آتشِ دل، جذبۂ دل
ہر کرم کا حق ادا کرتا ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

کی ہے تدبیرِ رفو ہر زخم کی
قاتلِ جاں خوں بہا کرتا ہے

خواہشِ دل ہے زباں پر ریختہ
ایک مدت سے جلا کرتا ہے

میں طلسمِ خاک، رُتبہ تصور سے پرے
زیبِ داماں ہے ادا کرتا ہے

دل تہی ہو جائے از شوقِ نگاہ
وہ غزل مشکل کشا کرتا ہے

...☆...

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

غزل

روشنی کا شہر، اندھیرا ہوں
اے امیدِ سحر سویرا ہوں

تم ہی حائل نظر رہے ورنہ
ایک دنیائے شوق پھیرا ہوں

ایک آماجگاہ میں خوابوں کی
اپنے وہم و گماں کا ڈیرا ہوں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

پیریں چاک بے رفو ٹھہرے
بے نشاں شہر کا بسیرا ہوں

دردِ غم ہوں، تیرے خیال کے پھول
نعمتِ زیست ہے جو تیرا ہوں

گردِ ایام اور وفورِ رنگ
اے غزل میں بہارِ صحرا ہوں

...☆...

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

غزل

کبھی اے طرازِ فکرِ من نظر آ دِل خراب میں
کہ شکستہ سارے نقش ہیں جہاں طلسم و سراب میں

یہاں روز و شب شام و سحر، سب بے سب بکھرے ہوئے
یہی دل کے ٹوٹے میکدے تو سنوار موجِ شراب میں

میرے خواب کے جھوٹے فسوں، یہ خمارِ شوق، نادانیاں
وہ غرورِ اہلِ نفس وفا کبھی دیکھ آئینہ خواب میں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

غزل

کبھی سوزشِ داغِ جگر، کبھی تپشِ صحرائے جنوں
ہر نقش صبر کے دے مجھے گردوں گفِ سیلاب میں

نہ تو نور ہے نہ افق یہاں، وہ کہر میں ڈھکی لیلا میری
وہی رازہائے سینہء گداز گم ہیں ابھی نقاب میں

کبھی خود پرستی جلا کے رکھ کبھی دیدۂ تر کو شکر کر
یہی روشنی ہے خیال کی، تیرے عالمِ بے تاب میں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri
غزل

نہ تو تپشِ دِل میں جوش ہے نہ تیرے جگر میں درد ہے
نہ تجھی پہ نازِ مفلساں نہ مہک وہ سمن و گلاب میں

تیرے دِل کا شعلہ برق بنے کبھی دید ضبطِ طور ہو
کبھی چشمِ جاں تیری غزل چمکے نگہ نایاب میں

...☆...

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

غزل

آئینہ حیات پر گردِ دہر بہت
دھندلا گئے ہیں آجکل شام و سحر بہت

نقش گری کمال کی ہے میری خاک پر
بوسیدہ ہو چکے ہیں دیوار و در بہت

خوابوں کے ڈھیر سے ملے نسخہ وفائے یار
حیران حروف کہہ گئے تم بے خبر بہت

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

غزل

ہر تیرگی روشن ہوئی ہم نے ہی جلائے
سوکھے ہوئے افکار کے برگ و شجر بہت

سوزِ دروں ہے نہ سجدے میں وہ نیاز
لب سے اٹھے ہیں آہ و فغاں بے اثر بہت

اب کاسۂ دل لے کے چلا ہے غزل کدھر
پیمانۂ احساس میں خونِ جگر بہت

...☆...

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

غزل

دِل کا ہر اِک داغ ہے آتشین شام و سحر
کہکشاں پر یوں چمکتے ہیں سبھی شمس و قمر

ہر طلسماتِ جہاں مجھ سے کبھی میرے لئے
کیوں لرزتے ہیں میرے دل کے سبھی دیوار و در

جاں نوازی، محبتیں، بے نیازی، عشقِ دل
صرف اِک احساس ہے پیمانۂ قلب و جگر

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

غزل

یہ نیازِ عشق ہے سجدہ کی رحمت جاوداں
میں نوشتہ ہر زماں دیکھ لو برگ و شجر

باغِ ہستی کے گلوں میں ہے میرا خون جگر
دل فریبی وقت کی کاسۂ دل بے خبر

نکہتوں کا، الفتوں کا، شوق کا، ساغر غزل
ہے رواں اس سے وہی حاکمِ وقت و دہر

...☆...

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

غزل

ایک مشتِ خاک میں
کاسۂ دل
میرے لہو کی گردش
شدت کی تشنگی
مضطرب کب سے
ہجومِ شوق لئے
خیاباں، بے رنگ صحرا
مرحلۂ دشوار
غم، ستم، جفا لئے
دیکھتے دیکھتے
چلتے چلتے.....

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

غزل

بدلتے موسم میں ڈھلنا
قحط وفا کا
ٹھہریں گے پل شاید
پھر دھڑکے گا
تیرے لئے شاید
لوٹ آئے گی فضا
تیری یاد کی
رُت بدلے کی
کھلیں گے پھول
یا میرا لہو
دے گا نکہتوں کی فضا
رنگ، بے شمار رنگ
تیرے انداز کا، ادا کا
ہر ساز کا

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

غزل

شوخیاں لائے گا
کاسہ چشم میں
یا میرا لہو
جس کا سراغ نہیں
بہتے بہتے.....

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

غزل

شہر کی اس بھیڑ میں مجھ کو وہ تنہا رکھے
دِل آذردہ مگر اس کو ہی اپنا رکھے

کیا کہوں دردِ جگر، ہجراں ہے اور بے رُخی
اب یہاں پھر کوں کیوں کر اپنی لیلا رکھے

چھوڑ کر جاتے ہیں وہ دل میں اُجالے کے خطوط
قیس کے صحرا میں جیسے اِک تماشا رکھے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

غزل

وحشتِ دِل، شبِ ہجراں، کشمکش زہد و کُفر
روز کا یہ محشرِ جاں دل ہی برپا رکھے

نوحۂ غم، شوقِ گلچینِ، اِک طلسم رنگ و بو
دیدۂ دل بھی کبھی خوابِ زلیخا رکھے

دِل نظر کی آزمائش، وہ تقاضائے وفا
ہر غزل میں تو غزل میرا ہی چرچا رکھے

...☆...

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

غزل

سوکھے صحرا میں بھی ہم مہکی صبا چاہیں
یہ جنونِ عشق ہے اظہار تمنا چاہیں

کارہائے زیست میں بجتے رہے ہم ایسے
دشتِ تنہائی میں اب شور و غوغا چاہیں

ہم کو طوفانِ حوادث سے ملے سارے سبق
ایک قطرے سے جبھی بہتے دریا چاہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

غزل

وادیِ مجنوں میں ہم بھی تماشائی رہے
کثرتِ غم میں کبھی دل کو تنہا چاہیں

مہکے گل کا نور ہے کہ جمالِ یار ہے
اے میری ذوقِ نظر دیدۂ بینا چاہیں

ماہ و انجم گردشوں میں آدمی کی ذات بھی
اِس طلسمِ زیست میں ہر پل سہارا چاہیں

وہ رہے محوِ تغافل تشنہ لب، شکوہ میرا
چاہ تھی بے انتہا کوئی ہم سا چاہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

غزل

کوہ کن کے حوصلے بھی نہیں، الفت نہیں
اک کرشمہ، ایک مٹھی، ساری دنیا چاہیں

اب کوئی یوسف نہیں بکتا ہے بازارِ مصر
کیا خریداری کریں ہم تو، تم سا چاہیں

آتشیں ہے سوزِ دل کشمکش تیری غزل
ہم عدم سے بھی پرے خیریت فردا چاہیں

...☆...

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

غزل

کوئی بھی بے زباں نہیں ہوتا
ہر لفظ اک فغاں نہیں ہوتا

دِل سے نکلے حرف سنانے تھے
اب بھی طرزِ بیاں نہیں ہوتا

چلتے رہیے قدم قدم منزل
اپنا کوئی زماں نہیں ہوتا

ایک لمحے میں دیکھیں صدیوں کو
ہر وقت یہ جہاں نہیں ہوتا

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

غزل

جان و دل کا لہو جلاتے ہیں
ہر سحر پُر فشاں نہیں ہوتا

تپش لفظوں کی ٹوٹے خاموشی
جب کوئی ہم زباں نہیں ہوتا

سوزشِ دردِ دل، سوز و گداز
ہر کسی کا مکاں نہیں ہوتا

دل کا ہر تار ہے غزل آرزاں
سجدہ میرا رواں نہیں ہوتا

...☆...

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

غزل

جینے کے میرے اب تو بہانے چلے گئے
اٹھ کر گئے وہ یوں کہ زمانے چلے گئے

وہ دستِ عنایت ہی تھا ہر موڑ پر مجھے
رستہ دکھا یا دشت مٹانے چلے گئے

برگ و شجر اب سوکھ گئے مہر و وفا کے
وہ سارے میرے خواب سہانے چلے گئے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

غزل

کچھ اپنی خطاؤں کے کچھ دہر کے تموج
ایسے ڈھلے کہ دل کے فسانے چلے گئے

ہیں میرے عہد کی سبھی سچائیاں جھوٹی
سرِ عام جو روا ہے منانے چلے گئے

ہم بے سمت اتنا چلے اب ڈھونڈ رہے ہیں
شاید کہ میرے گھر کے ٹھکانے چلے گئے

آئینہ دل اُن کو دکھائے تھے ہم غزل
کچھ اسطرح سے وہ بھی نہ مانے چلے گئے

...☆...

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

غزل

کارواں کارواں جہاں چلئے
زندگی ہے سفر رواں چلئے

شہرِ آشوب، شہرِ یاراں بھی
شور ہی شور بے زباں چلئے

منزلیں، منزلیں تمنا کی
ہر قدم ایک امتحاں چلئے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

غزل

یاد آئے کبھی جو دشتِ جنوں
بے طلب صفِ دوستاں چلئے

عکس کھو جائیں خاک نشیناں ہم
کیوں کہیں مرگِ ناگہاں چلئے

جام چھلکے کہ مہکے فصلِ گل
ڈھونڈنے غم کے گلستاں چلئے

بارِ سنگِ ستم، کہ رشتۂ غم
دامنِ وقتِ بے نشاں چلئے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

غزل

ذرہ دِن ہیں یہاں ذرہ اشجار
نقش گھر میں میرے مکاں چلئے

ہے غم دہر، تیرا، اپنا غم
غم کی وادیِ غزل دواں چلئے

...☆...

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

غزل

ہر قدم پا کے آبلے ہی رہے
زندگی بھر تو سر پھرے ہی رہے

ہم تو گھومے جہاں جہاں کتنے
سارے رستے میرے مڑے ہی رہے

مدتوں سے تمہیں ہی چاہا ہے
تیرے محور میں ہم گھرے ہی رہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

غزل

شدتِ دردِ دل میں چپ بیٹھے
پھول دِل کے تبھی کھلے ہی رہے

نقش ہائے وفا تو مٹ ہی گئے
بولتے زخمِ جاں ہرے ہی رہے

راہرو کیوں بنے غزل کوئی
اپنے رستوں پہ سب چلے ہی رہے

...☆...

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

غزل

زندگی چلتے چلتے
سیدھے ٹیڑھے
موڑ در موڑ رستوں پر
کٹتے کٹتے
میں نڈھال تھکا سا
ڈوبتے سورج کی آخری کرنیں
نظروں کے سامنے
ہر قدم اِک منزل

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

غزل

پیچھے لمبے سایئے
شفق کی سرخی
احساس کہ اندھیرا چھا رہا ہے
ایک لمبی رات کا سایہ.....

اس کے بعد
ایک امیدِ سحر
زندگی کی دوڑ
زندگی کا سفر
فسوں کاری
درد کے دھارے
لمبے لمبے غم کے
خوشی کے سرود کے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

غزل

کوئی منزل بھی نہیں
کہاں ہوتی ہے
ہو گی بھی نہیں
وہی جانے وہی جانے
نادیدہ
امیدِ عمرِ جاوداں.....

...☆...

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

غزل

کسی نظر کو تیرا انتظار آج بھی ہے
کسی دلِ مضطر کو تیرا پیار آج بھی ہے

لمبی ہے شبِ فرقت مگر وہ امیدِ سحر
دردِل پہ کھڑی طلب گار آج بھی ہے

تیرے ہونٹوں، تیرے رخسار کے لالہ و گلاب
نکہتوں کے ہجوم سرِ گلزار آج بھی ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

غزل

یہ سارے فسوں، افکار، روز و شب کے رنگ
ہر اک چیز تیری طرحدار آج بھی ہے

گزر گئے مہ و سال یہ فرقتِ ہجراں
کسی بشر کو تیرا اعتبار آج بھی ہے

خیالِ یار میں مہکتی ہر صبح اب بھی
کسی کے لب پہ ذکرِ یار آج بھی ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

غزل

وہی جہاں ہے وہی آستاں وہی نقش و نگار
کسی کا تجھ سے رونقِ رخسار آج بھی ہے

مدتیں بیت گئی ہیں، سنا دیکھا ہی نہیں
غزل تجھ سے عہدِ وفا استوار آج بھی ہے

...☆...

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

غزل

ریگِ رواں دشت میں
اپنے گوشۂ غم خانے میں
اے گردشِ حیات منزلِ الفت میں
زخمِ جگر پر زندہ شوق
کی زباں لئے، ساماں دعا لئے
آتشِ دل لئے جلتا ہوں.....

شام خیالِ زلف سے
تیرے قبا کی شفق سے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

غزل

کارگاہِ فکر میں بے قراری سے
شب و روز عالمِ ہجر سے
منزلِ الفت کی دوری سے
فضائے سینۂ درد سے جلتا ہوں.....
وحشتِ دردِ بے کسی سے
ٹوٹے، مخمل خواب کے آئینے
لغزشِ پا سے ہو چکے
ریزہ ریزہ اعتبار کے آئینے
اسی حشر پاداش عمل میں
عریاں سر بکف جلتا ہوں.....

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

غزل

قافلہ آرزو کو میں ساتھ لئے
کبھی موسم خزاں، کبھی رنگینی بہار لئے
تیرے آستاں کی طرف رواں
اپنے گذرگاہِ خیال کو چراغاں کئے
ہزاروں شعلے پُرافشاں لئے
ذوقِ وصلِ تمنا سے جلتا ہوں.....

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

غزل

ذوقِ دیدار لئے کوئی موسیٰ بھی نہیں
مرہمِ درد لئے کوئی عیسیٰ بھی نہیں
تیرِ نگاہ سے دل خالی وفا بھی نہیں
جوشِ تمنا نہیں اور تاثیرِ دعا بھی نہیں
غفلت نگہِ شوق سے سرمایہء تمنا بھی نہیں
عصرِ نو کے عجیب نسخہء حیات سے
جلتا ہوں .....

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

گلبنِ خیال

Gulbune Khayaal

Gulbune Khayaal is an invaluable collection of beautiful urdu poetry for any person who is enchanted by the spoken cadence of urdu couplets. If the rhythm and rhyme of urdu couplets gives you delight, and if enjoying its puzzling treaties is what you desire, this book of urdu poetry is perfect for you. This book offers sharp perceptions and interesting trivia on love, romance, passion, life, human values, and mysticism.

This book is the third book of urdu poetry written by *Dr Gazanfar Ali* (Gazal) who is a practising physician and a professor of Medicine. His first book Nishate Nazar was published in 2014 and his second book Taraaze Fikir in 2017.

Dr. Gazanfar Ali is a renowned physician from Kashmir. He used to be a professor and the Head of the Department of Medicine at Govt Medical College, Srinagar, Kashmir. His journey as a poet started after he retired, in 2014, when his book of urdu poetry Nishate Nazar got published. Dr. Ali is a modern poet. His poetry is a beautiful blend of contemporary art and life. Captivating and emotional, his poems are multidimensional; sprinkled with emotional truths, simplicity, and intellectual re-evaluations. His poetry is very symbolic and stems from his heart's inner-most recesses.

INR 208/-

POETRY

ISBN 978-93-5347-395-2

9 789353 473952

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar

BlueRose Publishers

www.bluerosepublishers.com